DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.12.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شہید بھٹو نے ملک کو ایٹمی قوت بنایا محترمہ بے نظیر نے میزائل ٹیکنالوجی دی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	معیاری تعلیم کی فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پیپلز پارٹی کا یوم تاسیس کوئٹہ میں وزیر صحت کی زیر قیادت ریلی، سینکڑوں کارکنوں کی شرکت	انتخاب ودیگر اخبارات
04	تعمیر وترقی اور عوام کے احساس محرومی کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل	مشرق ودیگر اخبارات
05	پیپلز پارٹی عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سرگرم ہے، میر لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے، عاصم کرد گیلو	مشرق ودیگر اخبارات
07	غیر ملکیوں کو شناختی کارڈ جاری کرنے کے الزام میں نادرا کے تین افسران گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
08	خضدار ڈپٹی اسپیکر عبدالرزاق ساسولی کا نرسنگ کالج اور ہسپتال کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
09	گردی جنگل سے تمام مہاجرین کو افغانستان واپس بھجوادیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی سے ڈپٹی کمشنر کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوہلو ڈی سی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم سے متعلق اجلاس	جنگ ودیگر اخبارات
12	بارڈر مینجمنٹ کیلئے شفاف طریقہ کار مرتب کرلیا ہے، آئی جی ایف سی ساؤتھ	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں 2026 سے اساتذہ کیلئے تدریسی لائسنسنگ لازمی قرار	جنگ ودیگر اخبارات
14	پاک فوج کے زیر اہتمام کوئٹہ میں خواتین کی سائیکل ریس	جنگ ودیگر اخبارات
15	نواں کلی میں جعلی ادویات کی پیکنگ فیکٹری پر چھاپہ چھ افراد گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر پبلک ٹوائلٹس نہ ہونے کیخلاف ہائیکورٹ میں درخواست دائر	جنگ ودیگر اخبارات
17	دیانتداری کا فقدان ملکی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلدیاتی انتخابات کے امیدوار اپنی کارکردگی کی بنیاد پر عوام کا اعتماد حاصل کریں، پیپلز پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان میں جاری تحریک آپریشن سے ختم ہوسکتی، نواب رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
20	ملک میں آئین کیساتھ بدترین مذاق کیا گیا، نواب ایاز جوگیزئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت مسلح افراد نے سول آبادی پر مارٹر گولہ داغ، ایک بچی جاں بحق تین زخمی، کوئٹہ میں چوری ڈکیتی وراہزنی کی وارداتوں سے شہریوں کی زندگی اجیرن ،کوئٹہ چور پولیس اہلکار کے گھر سے موٹر سائیکل لے اڑے، ڈاکوؤں کیساتھ فائرنگ کا تبادلہ پولیس نے مسافر ویگن کو لٹنے سے بچالیا

عوامی مسائل:

بلوچستان شدید سردی کی لپیٹ میں گیس غائب عوام پریشان، ملک کا سب سے بڑا اور بلوچستان کا قدرتی روشہ ہنگول نیشنل پارک تباہی کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.12.2025

اداریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بیرونی سرمایہ کاری ، صوبے میں خوشحالی اور ترقی کیلئے گیم چینجر** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان اپنے جغرافیہ، سمندر، وسائل سے مالا مال خطہ ہونے کے حوالے سے منفرد حیثیت رکھتا ہے اور سرمایہ کاری کیلئے انتہائی موزوں ہے جہاں بیرونی سرمایہ کاری کے ذریعے تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دی جاسکتی ہے۔ بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے بے پناہ مواقع موجود ہیں خاص کر بیرونی سرمایہ کاری سے بلوچستان کی معاشی حالت میں بڑی تبدیلی آسکتی ہے۔ اب بھی بلوچستان میں بڑے ممالک اور بیرونی کمپنیاں سرمایہ کاری کررہی ہیں، میگا منصوبے چل رہے ہیں۔ بلوچستان میں بڑھتی سرمایہ کاری سے صوبے کے انفراسٹرکچر سمیت دیگر شعبوں میں بہتری آئے گی، ملازمتوں کے وسیع مواقع پیدا ہونگے جس سے نوجوان طبقہ فائدہ اٹھائے گا، ساتھ ہی مقامی سرمایہ کاروں کو بھی سرمایہ کاری کے مواقع میسر آئینگے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سرمایہ کاری سے متعلق اوج گروپ آف کمپنیز کے وفد نے گزشتہ روز ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ اور اوج گروپ آف کمپنیز کے مابین صوبے میں سرمایہ کاری سے متعلق باقاعدہ طور پر مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے، مفاہمتی یادداشت کے تحت جرمن کمپنی حب میں 50 ملین ڈالر کی لاگت سے انرجی اینڈ آئل ریفائنری انفراسٹرکچر قائم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری کے لئے موزوں ترین خطہ اور مواقعوں کی سرزمین۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ہمیں میڈ یا ورکز کی مشکلات اور مالی حالات کابخوبی اندازہ ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Empoweing Young Engineers" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**یک دسمبر عالمی ایڈز ڈے ،بلوچستان بھر میں بھرپور انداز میں منایا جارہا ہے** " عنوان سے وطن یار کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صحافی برادری کیلئے رہائشی سہولتوں کے خراب کی تعبیر** " عنوان سے نور احمد کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**ضلع لسبیلہ انتظامی زبوں حالی کا شکار** " عنوان سے عاصم کاظم کا مضمون تحریر کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI[C] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 پیر 9 جمادی الثانی 1447ھ یکم دسمبر 2025ء نمبر 329

سرفراز بگٹی

شہید بھٹو نے ملک کو ایٹمی قوت بنایا، محترمہ بے نظیر نے میزائل ٹیکنالوجی دی

بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کا موثر جواب ان جرات مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے، یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد کی اور ان کی قیادت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کی 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ سمیت مرکزی و صوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا، عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے۔ حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرات مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگ میل قائم کیے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا۔ دہشت گردی کے خلاف جس جرات اور واضح موقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی۔ پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا۔ 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا۔ اس وقت پاکستان کی فیڈریشن خطرے میں تھی مگر قائد محترم صدر آصف علی زرداری نے ''پاکستان کھپے'' کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے۔ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کو اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط کرنے نہیں دیں گے، غریب کا نظام چلے گا، بھٹو کا نظام چلے گا، بے نظیر بھٹو کا نظام چلے گا۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسی عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور انتشار کے خلاف ریاست اور عوام ایک ساتھ متحد رہیں گے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ کوئٹہ کے سریاب روڈ پر واقع شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تاریخی گھر جس پر ایک سرکاری محکمے نے قبضہ کر رکھا تھا صوبائی حکومت نے واگزار کرا لیا ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری سے اس گھر کو پارٹی کے ایک شہید کے نام کرنے کی اجازت مانگی جو منظور کر لی گئی ہے۔ یہ گھر 18 اکتوبر کے شہید [illegible] احمد سالارزئی کے خاندان کو دیا جا رہا ہے جہاں ان کی والدہ رہائش پذیر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ شہداء کی قربانیوں کے اعتراف اور پارٹی وفاداری کے احترام کی ایک مثال ہے۔ اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم نے انتہائی ناموافق حالات میں حکومت سنبھالی۔ جب حکومت بنی تو ریڈ زون بند تھا، عوام مشکلات و مصائب کا شکار تھے۔ ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کے لیے جرات مندانہ فیصلے کیے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دن رات محنت کر رہی ہے، آپ سے وعدہ ہے کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کریں گے، ہم عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے اور بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے کر جائیں گے۔ تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ یوم تاسیس کا کیک بھی کاٹا۔

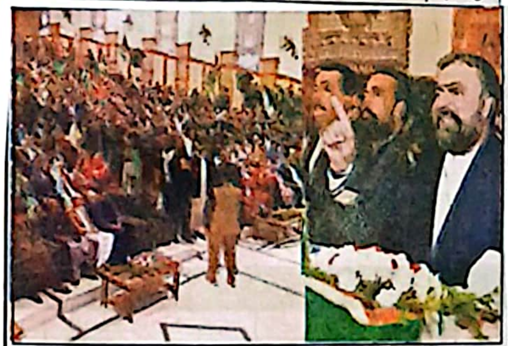

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کی 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 08 جمادی الثانی 1447ھ یکم دسمبر 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 147

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو ویڈیو لنک پر جبکہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں پاکستان پیپلز پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

آئینی ترمیم مسترد کرنا کسی عدالت کے اختیار میں نہیں، بلاول بھٹو — پیپلز پارٹی دہشتگردی کیخلاف ڈٹ کر کھڑی ہے، سرفراز بگٹی

آئینی عدالت بنا کر میثاق جمہوریت کا نامکمل ایجنڈا مکمل کیا، آئینی عدالت ایسی نہ ہو جو ڈیم بنانے نکل جائے، وزیراعظم کو گھر بھیج دے، امید ہے آئینی عدالت عوام کے اعتماد کو بحال کرے گی

اٹھارہویں ترمیم میں جو کمی رہ گئی تھی وہ ستائیسویں ترمیم میں دور کردی، صوبائی خودمختاری کیخلاف کسی عمل کا ساتھ نہیں دیں گے، عوام کے حقوق کا تحفظ کریں گے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابلِ تسخیر بنانے کے لیے تاریخی اقدامات کیے، وزیراعلیٰ

دہشت گردوں کو اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط نہیں کرنے دیں گے، ملک میں صرف غریب کا شہید بھٹو کا اور بے نظیر کا نظام چلے گا، پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) … ہے، آئینی ترمیم کو مسترد … کیا، آئینی عدالت ایک … کو بحال کرے گی، اٹھا … نہیں کیا جائیگا، عوام …

… کہا ہے کہ قانون سازی پارلیمنٹ کا حق … کر میثاق جمہوریت کا نامکمل ایجنڈا مکمل … امید ہے آئینی عدالت عوام کے اعتماد … دور کردی، صوبائی خودمختاری پر سمجھوتہ … ساتھ ……… بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں دیں گے جس سے وفاق کمزور ہو۔ اتوار کو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کی تاریخ پاکستان کے ماضی اور مستقبل سے جڑی ہوئی ہے، ہمارا فلسفہ ہے کہ ہم نے ملک کے متوسط اور پسماندہ طبقے کی نمائندگی کرتے ہوئے انہیں معاشی طور پر مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا فلسفہ ہے کہ ہم نے ملک کے متوسط اور پسماندہ طبقے کی نمائندگی کرتے ہوئے انہیں معاشی طور پر مضبوط کرنا ہے، پیپلز پارٹی کی بنیاد اس نظریے پر رکھی گئی، جب ذوالفقار علی بھٹو کا عدالتی قتل ہوا تو بینظیر بھٹو اپنے والد کی جدوجہد کو آگے لے کر چلیں اور 30 سال تک جدوجہد کی۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو نے اپنے والد کے بنائے گئے آئین کی بحالی کے لیے، جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے لڑتی رہیں، 2 آمروں سے ٹکرائیں اور آخرکار لیاقت باغ میں شہادت نوش کی، پیپلز پارٹی نے بینظیر بھٹو کی پارٹی کے پرچم کو گرنے نہیں دیا، صدر آصف علی زرداری نے وہ پرچم تھام کر 18ویں ترمیم کے ذریعے آئین کی بحالی کا تاریخی کام کیا۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ صدر زرداری نے روٹی، کپڑا اور مکان کے فلسفہ سے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی بنیاد رکھی اور ملک کی غریب ترین عورتوں کو مالی مدد پہنچائی، صدر زرداری نے خیبر پختونخوا کا نام صوبے کو دیا اور بلوچستان کے لیے آغاز حقوق بلوچستان شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے این ایف سی کی صورت میں تمام صوبوں کو حقوق دیے، مئی میں پاکستان اور بھارت کی جنگ ہوئی، جس میں پاکستان نے بھارت کو عبرتناک شکست دے کر فتح حاصل کی، ہماری بہادر افواج، ایئرفورس نے بھارت کے 7 جہاز گرا کر دنیا بھر میں پاکستان کا نام روشن کیا، جس پاکستان کا بین الاقوامی سطح پر ایک نیا مقام بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وقت، خارجہ پالیسی کو اور تمام افواج کو، ان تمام کرداروں کو جن کا بھارت کو شکست دینے میں کردار تھا، پاکستان پیپلز پارٹی اس سے مطمئن بھی ہے، خوش بھی ہے اور اس جیت کا ہم جشن بھی مناتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے واضح کیا کہ ہم ایسے کسی فیصلے میں ساتھ نہیں دیں گے جس میں صوبوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا جائے، آئینی ترمیم پر نظرثانی کا اختیار صرف پارلیمنٹ کے پاس ہے، کوئی عدالت یا جج آئینی ترمیم کو کالعدم قرار نہیں دے سکتا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دوسرے اداروں کی پارلیمان کے دائرہ کار میں مداخلت قبول نہیں، ماضی میں مداخلت کا نقصان ہمیشہ عوام نے بھگتا ہے، پارلیمان کے اختیارات اور دائرہ کار کا تحفظ کریں گے، آئین سازی پارلیمنٹ کا حق ہے اسے کوئی نہیں چھین سکتا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لائے اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد کی اور انہی کی طاقت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کی 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، ……… بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ سمیت مرکزی و صوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرأت مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگ میل قائم کیے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا دہشت گردی کے خلاف جس جرأت اور واضح موقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا اُس وقت پاکستان کی فیڈریشن خطرے میں تھی مگر قائد محترم صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کو اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط کرنے نہیں دیں گے غریب کا نظام چلے گا، بھٹو کا نظام چلے گا، بے نظیر بھٹو کا نظام چلے گا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسی عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور انتشار کے خلاف ریاست اور عوام ایک ساتھ متحد رہیں گے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ کوئٹہ کے سریاب روڈ پر واقع شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تاریخی گھر جس پر ایک سرکاری محکمے نے قبضہ کر رکھا تھا صوبائی حکومت نے واگزار کرالیا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری سے اس گھر کو پارٹی کے ایک شہید کے نام کرنے کی اجازت مانگی جو منظور کر لی گئی ہے یہ گھر 18 اکتوبر کے شہید خلیل احمد سالانی کے خاندان کو دیا جا رہا ہے جہاں ان کی والدہ رہائش پذیر ہوں گی انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ شہداء کی قربانیوں کے اعتراف اور پارٹی وفاداری کے احترام کی ایک مثال ہے اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم نے انتہائی ناموافق حالات میں حکومت سنبھالی۔ جب حکومت بنی تو ریڈ زون بند تھا عوام مشکلات و مصائب کا شکار تھے ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کے لیے جرأت مندانہ فیصلے کیے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دن رات محنت کر رہی ہے آپ سے وعدہ ہے کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کریں گے ہم عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے اور بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے کر جائیں گے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ یوم تاسیس کا کیک بھی کاٹا۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ... I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | پیر یکم دسمبر 2025ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 329

شہید بھٹو نے ڈرائنگ روم کی سیاست کو عوامی بنایا، وزیراعلیٰ

حکومت عوام کو مایوس نہیں کرے گی

غریب طبقے کی طاقت سے پیپلز پارٹی کو عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا، سریاب روڈ پر بھٹو کا گھر شہید جیالے کے خاندان کو دیا جائیگا

ناموافق حالات میں حکومت سنبھالی، شہید بینظیر بھٹو نے پاکستان کا دفاع مضبوط کیا، خطاب، پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ یوم تاسیس کا کیک کاٹا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لائے اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لئے جدوجہد کی اور انہی کی طاقت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کی تقریب بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری، پارٹی کارکنوں سمیت مرکزی و صوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا، عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لئے وہ جرأتمندانہ اقدامات کئے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط دفاعی قوت کے طور پر کھڑا ہے۔ حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرأت مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی۔ انہوں نے کہا کہ شہید بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگ میل قائم کئے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا، دہشت گردی کے خلاف جس جرأت اور واضح موقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی۔ پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہید بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا اس وقت پاکستان کی فیڈریشن خطرے میں تھی مگر صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کو اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط کرنے نہیں دیں گے غریب کا نظام چلے گا، بھٹو کا نظام چلے گا، بینظیر بھٹو کا نظام چلے گا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسی عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور انتشار کے خلاف ریاست اور عوام ایک ساتھ متحد رہیں گے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ سریاب روڈ پر واقع شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تاریخی گھر جس پر ایک سرکاری محکمے نے قبضہ کر رکھا تھا صوبائی حکومت نے واگزار کرا لیا، صدر آصف علی زرداری سے اس گھر کو پارٹی کے ایک شہید کے نام کرنے کی اجازت مانگی جو منظور کر لی گئی یہ گھر 18 اکتوبر کے شہید جمیل احمد سولانی کے خاندان کو دیا جا رہا ہے جہاں ان کی والدہ رہائش پذیر ہوں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم نے انتہائی ناموافق حالات میں حکومت سنبھالی، جب حکومت ملی تو ریڈ زون بند تھا عوام مشکلات و مصائب کا شکار تھے ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کے لئے جرأت مندانہ فیصلے کئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دن رات محنت کر رہی ہے۔

صادق سنجرانی کا گورنر، وزیراعلیٰ و دیگر سیاسی قیادت کے اعزاز میں عشائیہ

شرکاء کی سیاسی و معاشی صورتحال پر گفتگو، سیاسی قیادت کا متحد ہونا وقت کی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) سابق چیئرمین سینیٹ اور بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما میر صادق سنجرانی کی جانب سے بلوچستان کی سیاسی قیادت کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا جس میں گورنر، وزیراعلیٰ بلوچستان، ارکان سینیٹ، بی اے پی رہنماؤں اور بلوچستان کی اہم سیاسی شخصیات نے شرکت کی، عشائیے کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، شرکاء نے بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

صوبے میں امن و امان، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، وفاق و صوبے کے درمیان سیاسی ہم آہنگی اور انتظامی اصلاحات کے حوالے سے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں جاری ترقیاتی حکمت عملی، امن و استحکام کے لئے کئے جانے والے اقدامات اور عوامی فلاح کے لئے حکومت بلوچستان کی ترجیحات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی اور استحکام کے لئے سیاسی قیادت کا متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے صوبے کے وسیع تر مفاد کے لئے باہمی تعاون، رابطوں کے فروغ اور مشترکہ حکمت عملی پر مکمل اتفاق رائے ظاہر کیا گیا۔ عشائیے میں مرکز اور صوبے کے اداروں کے درمیان موثر رابطہ بڑھانے، وفاقی سطح پر بلوچستان کے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کرنے اور عوامی فلاحی اقدامات میں تیزی لانے پر بھی مشاورت کی گئی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | اتوار 30 نومبر 2025ء بمطابق 08 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 328

دہشتگردی کیخلاف جنگ کا بینیفشری نہیں متاثر ہوں، سوشل میڈیا مہمات کی پروا نہیں

میر سرفراز بگٹی

...ج جرنلسٹ ...م کا افتتاح

...تنظیمیں نوجوانوں کو اغوا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی ہیں، پاکستان کے ساتھ کھڑے رہنا مشکل تھا اور ہے، میں ڈٹ کر کھڑا ہوں، قربانیاں دینے پر فخر ہے، مظلوم کے خلاف ظالم کا ساتھ نہیں دونگا، نہ اپنے موقف سے پیچھے ہٹوں گا، وزیراعلیٰ

...ایک سال میں منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں حوالے کر دیں گے، کوئٹہ میں شہید اور کم تنخواہ میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ، دیگر کو نصف قیمت میں اقساط پر فلیٹس دیں گے، تقریب سے خطاب، سوسائٹی کے کاغذات صحافیوں کے حوالے

(...) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ...بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں انہیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے جو کم تنخواہوں میں گزر بسر کر رہے ہیں اسی لیے صوبائی حکومت نے ان کے لیے جامع ہاؤسنگ اسکیم کا قیام عمل میں لایا ہے اس مقصد کیلئے نہ صرف زمین مختص کر دی گئی ہے بلکہ ایک سال میں یہ منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں بھی ان کے حوالے کر دی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو یہاں کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ذمہ دار اور حق پر مبنی صحافت کو فروغ دیا جائے آزاد اور ذمہ دار صحافت معاشرے کی تشکیل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صحافت کا شعبہ خطرات سے گھرا ہوا ہے لیکن بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف جائز ہے اور تنقید برداشت کرنے کے لیے ہوتی ہے ہم نے کبھی برداشت کا دامن نہیں چھوڑا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج ایک بار پھر لوگ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی طرف واپس آ رہے ہیں تاہم سوشل میڈیا اپنی جگہ حقیقت ہے صحافیوں کو چاہیے کہ وہ ڈیجیٹل میڈیا کی طرف بھی توجہ دیں اور اسے فروغ دیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیں صرف پلاٹس دینے کی درخواست کی تھی مگر حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ صحافیوں کو صرف زمین نہیں بلکہ تیار فلیٹس بنا کر دیے جائیں گے بلوچستان کے صحافیوں سے عزت و احترام کا دیرینہ تعلق ہے اور ہم نے کبھی تنقید کا برا نہیں منایا صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ کوئٹہ میں شہید ہونے والے اور کم تنخواہوں میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ فلیٹس دیے جائیں گے جبکہ شہداء صحافیوں کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی وہ جہاں پڑھنا چاہیں ہم ان کے تعلیمی اخراجات اٹھائیں گے چاہے وہ ورکس کالج ہو یا ایچی سن ہو یا کسی غیر ملکی ادارہ ہو حکومت ان کے تعلیم کے تمام تر اخراجات اٹھائے گی انہوں نے کہا کہ فلیٹس کی تقسیم میں میرٹ کو پہلی ترجیح دی جائے گی غریب میڈیا ورکرز کو ترجیحاً دیے جائیں گے جبکہ دیگر کو نصف قیمت میں آسان اقساط پر فلیٹس دیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کو ہدایت کی کہ اس ہاؤسنگ اسکیم پر آج ہی سے کام شروع کیا جائے اور کام اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے اپنے خطاب کے دوران وزیراعلیٰ نے امن و استحکام کی راہ میں حائل مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو اغوا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہیں ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ دنوں پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہ ہوا ہمیں احساس ہے کہ بعض واقعات کی رپورٹنگ سے صحافیوں کو جانی نقصان کے خدشات ہوتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا رہنا ہمیشہ مشکل تھا اور آج بھی ہے مگر میں نے کبھی اپنا موقف نہیں بدلا روز اول سے پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا اور آج بھی کھڑا ہوں انہوں نے کہا کہ میں جنگ کا بینیفشری نہیں بلکہ متاثر ہوں اس جنگ میں 280 قریبی افراد شہید ہوئے اور میں آج بھی ان 280 شہداء خاندانوں سے اس کی قیمت ادا کر رہا ہوں میرا سیاسی سرمایہ پاکستان ہے اور ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر قربانیاں دینے پر مجھے فخر ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا مہمات کی مجھے پرواہ نہیں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحافی اس ہاؤسنگ اسکیم کو میرا کوئی احسان نہ سمجھیں یہ ان کا حق ہے میری تنظیموں کی نشاندہی کریں تاکہ کارروائی ہو اور بلیک میلنگ کی حوصلہ شکنی کریں تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جرنلسٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے کاغذات باضابطہ طور پر صدر پریس کلب عرفان سعید اور سینئر صحافیوں کے حوالے کیے اور یقین دہانی کرائی کہ یہ منصوبہ صحافی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت بلوچستان کا تاریخی اقدام ہے جو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کے لیے سینئر صحافی شاہد رند سمیت دیگر حکام کی کاوشوں کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صحافی ساتھیوں کو ہمیشہ اپنے دل کے قریب رکھا ہے اور آئندہ بھی ان کی بہبود کیلئے اقدامات کا تسلسل جاری رکھیں گے تقریب میں کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید نے صوبائی حکومت کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام صحافیوں کے مسائل کے مستقل حل کی طرف اہم قدم ہے اور بالخصوص موجودہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حقیقی معنوں میں صحافیوں کی بہبود کیلئے کئی اقدامات کیے جن کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آج صحافیوں کا 35 سالہ پرانا خواب شرمندہ تعبیر ہوا تقریب میں صوبائی وزراء اور اراکین، میر سلیم خان کھوسہ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، شاہد رند، میڈیا جنرل، چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام اور سینئر صحافیوں سمیت میڈیا ورکرز کی بڑی تعداد شریک تھی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 348 | پیر 9 جمادی الثانی، یکم دسمبر 2025ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

پیپلز پارٹی ملک کی وحدت اور بقاء کی ضمانت ہے، وزیر اعلیٰ

پارٹی نے ہمیشہ ملک کے غریبوں، مزدوروں اور مظلوم طبقے کیلئے جدوجہد کی | شہید بھٹو نے عوام کو بااختیار بنایا

ملک میں دہشت گردی کے خلاف پیپلز پارٹی ڈٹ کر کھڑی ہے، پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لائے اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد کی اور انہی کی طاقت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پیپلز پارٹی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور پارٹی عہدیدار بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری، پارٹی کارکنوں سمیت مرکزی

وصوبائی رہنما، صوبائی وزراء، مشیران، اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا، عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابلِ تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے۔ حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرأت مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگِ میل قائم کیے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا۔ دہشت گردی کے خلاف جس جرأت اور واضح موقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی۔ پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا اس وقت پاکستان کی فیڈریشن خطرے میں تھی مگر قائد محترم صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج بھی پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کو اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط کرنے نہیں دیں گے غریب کا نظام چلے گا، بھٹو کا نظام چلے گا، بے نظیر بھٹو کا نظام چلے گا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسی عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور انتشار کے خلاف ریاست اور عوام ایک ساتھ متحد ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ کوئٹہ کے سریاب روڈ پر واقع شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تاریخی گھر جس پر ایک سرکاری محکمے نے قبضہ کر رکھا تھا صوبائی حکومت نے واگزار کرا لیا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری سے اس گھر کو پارٹی کے ایک شہید کے نام کرنے کی اجازت مانگی جو منظور کر لی گئی ہے یہ گھر 18 اکتوبر کے شہید خلیل احمد سمالانی کے خاندان کو دیا جا رہا ہے جہاں ان کی والدہ رہائش پذیر ہوں گی انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ شہداء کی قربانیوں کے اعتراف اور پارٹی وفاداری کے احترام کی ایک مثال ہے اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم نے انتہائی نامساعد حالات میں حکومت سنبھالی۔ جب حکومت بنی تو ریڈ زون بند تھا عوام مشکلات و مصائب کا شکار تھے ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کے لیے جرأت مندانہ فیصلے کیے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دن رات محنت کر رہی ہے آپ سے وعدہ ہے کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کریں گے ہم عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے اور بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے کر جائیں گے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ یوم تاسیس کا کیک بھی کاٹا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلی…
حکومت…

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر یکم دسمبر 2025ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 328

غریب کا نظام چلے گا بھٹو کا نظام چلے گا

دہشتگردوں کو بندوق کے زور پر نظریات مسلط کرنے نہیں دینگے وزیراعلیٰ

ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے

ہم نے انتہائی ناموافق حالات میں حکومت سنبھالی، حکومت بنی تو ریڈ زون بند تھا عوام مشکلات و مصائب کا شکار تھے ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کے لیے جرأت مندانہ فیصلے کیے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد کی اور اسی کی طاقت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ سمیت مرکزی و صوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرأت مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگ میل قائم کیے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا دہشت گردی کے خلاف جس جرأت اور واضح موقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا اس وقت پاکستان کی لیڈرشپ خطرے میں تھی مگر قائد محترم صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، حاجی علی مدد جتک، سردار سربلند جوگیزئی، میر لیاقت لہڑی، بجے کمار، مینا مجید اور دیگر پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کا کیک کاٹ رہے ہیں

وزیراعلیٰ نے پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ یوم تاسیس کا کیک کاٹا

پارٹی کی کامیابیاں اور عوامی خدمات ہر سال یادگار ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں کیک کاٹا۔ اس موقع پر پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ سمیت مرکزی و صوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ تقریب میں سیاسی رہنماؤں نے پارٹی کی کامیابیوں اور عوامی خدمات کو یاد کرتے ہوئے خراج تحسین پیش کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پارٹی کی جدوجہد اور عوامی فلاح کے منصوبے ہر سال یادگار ہیں اور عوام کے اعتماد کے عکاس ہیں۔ تقریب میں پارٹی کے کارکنوں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور یوم تاسیس کو خوشی اور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔

چیئرمین بلاول بھٹو پیپلز پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کے جلسے جبکہ دوسری جانب کوئٹہ میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ڈاکٹر محمد حیات بگٹی کے بھتیجے کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 7

جلد نمبر-24 | پیر یکم دسمبر 2025ء بمطابق 09 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-328

دہشتگردی اور انتشار کیخلاف ریاست اور عوام ایک ساتھ متحد رہیں گے، بگٹی

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی

ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے

جب حکومت بنی تو ریڈزون بند تھا عوام مشکلات ومصائب کا شکار تھے ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کے لیے جرأت مندانہ فیصلے کیے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر2پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد کی اور انہی کی طاقت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ سمیت مرکزی وصوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرأت مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگ میل قائم کیے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا دہشت گردی کے خلاف جس جرأت اور واضح موقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا اس وقت پاکستان کی فیڈریشن خطرے میں تھی مگر قائد محترم صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کو اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط کرنے نہیں دیں گے غریب کا نظام چلے گا، بھٹو کا نظام چلے گا، بے نظیر بھٹو کا نظام چلے گا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسی عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور انتشار کے خلاف ریاست اور عوام ایک ساتھ متحد رہیں گے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ کوئٹہ کے سریاب روڈ پر واقع شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تاریخی گھر جس پر ایک سرکاری محکمے نے قبضہ کر رکھا تھا صوبائی حکومت نے واگزار کرا لیا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری سے اس گھر کو پارٹی کے ایک شہید کے نام کرنے کی اجازت مانگی جو منظور کر لی گئی ہے یہ گھر 18 اکتوبر کے شہید خلیل احمد سالانی کے خاندان کو دیا جا رہا ہے جہاں ان کی والدہ رہائش پذیر ہوں گی انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ شہداء کی قربانیوں کے اعتراف اور پارٹی وفاداری کے احترام کی ایک مثال ہے اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم نے انتہائی ناساز گار حالات میں حکومت سنبھالی۔ جب حکومت بنی تو ریڈزون بند تھا عوام مشکلات ومصائب کا شکار تھے ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کے لیے جرأت مندانہ فیصلے کیے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دن رات محنت کر رہی ہے آپ سے وعدہ ہے کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کریں گے ہم عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے اور بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے کر جائیں گے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ یوم تاسیس کا کیک بھی کاٹا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

میزان
کوئٹہ

جلد 77 | پیر یکم دسمبر 2025ء، 09 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 90

بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے کر جائینگے

سرفراز بگٹی

شہید ذوالفقار بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کیلئے جدوجہد کی اور انہی کی طاقت نے پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے عوام کو بااختیار اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد کی اور انہی کی طاقت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ سمیت مرکزی و صوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرات مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگ میل قائم کیے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا دہشت گردی کے خلاف جس جرات اور واضح موقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا اس وقت پاکستان کی فیڈریشن خطرے میں تھی مگر قائد محترم صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اور پارٹی عہدیدار بھی موجود ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUB RELATIONS BALOCH
نظامت
Bullet No. 1
No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | پیر یکم دسمبر 2025ء، 9 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 329

وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچستان کو امن ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے کر جائیں گے

شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی

صوبائی حکومت دن رات محنت کر رہی ہے آپ سے وعدہ ہے کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کریں گے ہم عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور حقیقی معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد کی اور انہی کی طاقت نے پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ سمیت مرکزی و صوبائی رہنما، صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک وقت تھا جب سیاست صرف ڈرائنگ روم تک محدود تھی مگر شہید ذوالفقار علی بھٹو نے اسے عوامی بنایا عوام کو بااختیار کیا اور پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانے کے لیے وہ تاریخی اقدامات کیے جن کی وجہ سے آج پاکستان مضبوط ایٹمی قوت کے طور پر کھڑا ہے حالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل کی دلیرانہ قیادت میں پاک فوج کی موثر جوابی کارروائی اسی جرات مندانہ فیصلوں کا تسلسل ہے جس کی بنیاد بھٹو شہید نے رکھی انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں وہ سنگ میل قائم کیے جنہوں نے پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط کیا دہشت گردی کے خلاف جس جرأت اور واضح مؤقف کا آغاز انہوں نے کیا اس کی مثال آج بھی کسی اور جماعت میں نظر نہیں آتی پاکستان پیپلز پارٹی وہ واحد جماعت ہے جس نے کھلے عام دہشت گردی کو للکارا اور اپنے کارکنوں کی قربانیوں کے باوجود پیچھے نہیں ہٹی وزیراعلیٰ نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر جڑا ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں لاڑکانہ میں موجود تھا اُس وقت پاکستان کی فیڈریشن خطرے میں تھی مگر قائد محترم صدر آصف علی زرداری نے "پاکستان کھپے" کا نعرہ لگا کر ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی چاروں صوبوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ پاکستان کی وحدت اور بقا کی ضمانت رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی پورے ملک میں دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کو اپنے نظریات بندوق کے زور پر مسلط کرنے نہیں دیں گے غریب کا نظام چلے گا، بھٹو کا نظام چلے گا، بے نظیر بھٹو کا نظام چلے گا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسی عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی اور انتشار کے خلاف ریاست اور عوام ایک ساتھ متحد رہیں گے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ کوئٹہ کے سریاب روڈ پر واقع شہید ذوالفقار علی بھٹو کا تاریخی گھر جس پر ایک سرکاری محکمے نے قبضہ کر رکھا تھا صوبائی حکومت نے واگزار کرا لیا ہے صدر مملکت آصف علی زرداری سے اس گھر کو پارٹی کے ایک شہید کے نام کرنے کی اجازت مانگی جو منظور کر لی گئی ہے یہ گھر 18 اکتوبر کے شہید خلیل احمد سالانی کے خاندان کو دیا جا رہا ہے جہاں ان کی والدہ رہائش پذیر ہوں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈاکٹر محمد حیات بگٹی کے بھتیجے کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پی پی پی کی 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

CamScanner

CL
DIRECTORATE GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH
نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. ۱
Page No. 10

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | پیر یکم دسمبر 2025ء، 09 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ 231

وزیراعلیٰ بلوچستان

پیپلز پارٹی نے دہشتگردی کیخلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا، چاروں صوبوں کی زنجیر بن کر رہی

شہید بینظیر بھٹو نے دہشت گردی کے خلاف وہ جنگ جس کا آغاز شہید بے نظیر بھٹو نے کیا، پیپلز پارٹی نے دہشت گردوں کو للکارا اور شہداء دے کر پاکستان کو بچایا، پاکستان ناقابل تسخیر ہے، اس میں فوج اور قائدین کا کردار ہمیشہ یاد رہے گا

بھٹو نے سیاست کو ڈرائنگ روم کی حد تک محدود رکھنے کے بجائے عوام تک پہنچایا اور عوام کو طاقت کا حق دیا، بھٹو کے نظریات آج بھی زندہ ہیں اور یہ زندہ نظریہ مزدور، غریب اور عوام کے حقوق کے لیے جاری جدوجہد کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے، عوام ہمیشہ بھٹو کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہے اور آج بھی وہ اس نظریے کو آگے بڑھا رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں بھٹو شہید کا گھر اصل وارثوں کو واپس کیا جائے گا بھٹو زندہ ہے، مزدور اور غریب کے حق میں آج بھی زندہ ہے دہشت گردی کے خلاف وہ جنگ جس کا آغاز شہید بے نظیر بھٹو نے کیا پیپلز پارٹی نے دہشت گردوں کو للکارا اور شہداء دے کر پاکستان کو بچایا پاکستان ناقابل تسخیر ہے، اس میں فوج اور

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

قائدین کا کردار ہمیشہ یاد رہے گا۔ پیپلز پارٹی نے دہشت گردی کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا، چاروں صوبوں کی زنجیر بن کر رہی ان خیالات کا اظہار انہوں نے مرکزی تقریب نوری نصیر خان کمپلیکس کوئٹہ میں پاکستان پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں کیا اس موقع پر صوبائی صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج جنرل سیکرٹری رہالی کاکڑ اراکین قومی اسمبلی سینیٹرز صوبائی وزراء پارٹی کے دیگر رہنماؤں کے علاوہ خواتین اور پارٹی کے جیالوں کی بڑی تعداد موجود تھی میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو نے سیاست کو ڈرائنگ روم کی حد تک محدود رکھنے کے بجائے عوام تک پہنچایا اور عوام کو طاقت کا حق دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بھٹو کے نظریات آج بھی زندہ ہیں اور یہ زندہ نظریہ مزدور، غریب اور عوام کے حقوق کے لیے جاری جدوجہد کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے عوام ہمیشہ بھٹو کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہے اور آج بھی وہ اس نظریے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ پارٹی کے جیالوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین سمیت تمام کارکنان پارٹی کی بنیاد اور عوامی خدمت کا حصہ ہیں پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنان کے عزم کو سراہا اور عوام کو یقین دلایا کہ بھٹو کا وژن اور عوام کے لیے ان کی جدوجہد آج بھی جاری ہے انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان ناقابل تسخیر ملک ہے اور اس میں ہماری افواج کا بہت اہم کردار ہے۔ انہوں نے حالیہ دورے کے دوران ریزنٹ پارک میں پاکستان کی سلامتی اور دفاع کے حوالے سے کی جانے والی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کیا تو ہماری افواج نے بھرپور اور موثر جواب دیا اس کی بنیاد ذوالفقار علی بھٹو کی محنت اور قیادت پر ہے جنہوں نے پاکستان کو ایک مضبوط ملک بنایا نے شہید بی بی رانی کے کردار کو بھی سراہا جنہوں نے پاکستان کو میزائل ٹیکنالوجی فراہم کی، جس سے بھارت کے دانت کھٹے ہوئے صدر پاکستان، آصف علی زرداری نے بھی ملک کی فیڈریشن کو خطرات سے بچانے کے لیے اہم کردار ادا کیا اور چاروں صوبوں میں پاکستان کے اتحاد کو مضبوط کیا یہی قربانیاں اور قیادت ہیں جو آج ہمارے دلوں میں زندہ ہیں اور عوام کو مضبوط پاکستان کے لیے متحد کرتی ہیں انہوں نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کو چاروں صوبوں کی زنجیر کہنا حقیقت پر مبنی تھا، کیونکہ انہوں نے ہمیشہ پاکستان کی فیڈریشن اور اتحاد کو مقدم سمجھا اگر راولپنڈی کے آخری جلسے کا خطاب سنیں تو معلوم ہوتا ہے کہ بے نظیر بھٹو کے دل میں سب سے بڑی تڑپ پاکستان کے عوام اور ملک کے امن کی تھی دہشت گردی کے خلاف وہ جنگ جس کا آغاز شہید بے نظیر بھٹو نے کیا، اسے پاکستان پیپلز پارٹی نے نہ صرف جاری رکھا بلکہ اسے سب سے زیادہ قربانیاں دے کر آگے بڑھایا آج تک کوئی دوسری جماعت ایسی مثال پیش نہیں کر سکی جس نے دہشت گردوں کو کھل کر للکارا ہو ہم جانتے ہیں کہ یہ پرخطر راستہ ہے، ہمارے کارکن عدم تحفظ کا شکار رہے، ہم نے اپنے سینکڑوں شہداء دیے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیپلز پارٹی کی 58 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes

Regd No. B.C.6 VOL XLV No 1296 QUETTA Monday December 01, 2025 / Jumadi ul-Thani 14…

12

Bugti hails PPP's 58-year legacy of democratic struggle

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti extended heartfelt congratulations to the party leadership, workers, and supporters on the 58th Foundation Day of the Pakistan People's Party, stating that the party's political history is inextricably linked with Pakistan's democratic struggle.

He affirmed that the PPP's role for constitutional supremacy, federal harmony, political stability, and public rights is unforgettable. In a message, Bugti reflected that the era of founder Shaheed Zulfikar Ali Bhutto was a politically chaotic phase, during which Bhutto not only united the nation but also provided the 1973 consensus constitution, which remains the pillar of Pakistan's political identity and federal system.

The Chief Minister enumerated historic decisions taken by the PPP that gave Pakistan a new direction, including agricultural reforms, the foundation of the nuclear program, an independent foreign policy, and the establishment of the Benazir Income Support Program. He paid tribute to Shaheed Benazir Bhutto for her unparalleled role in promoting democracy and women's rights, and to former President Asif Ali Zardari for uniting the nation and preserving the democratic system.

He also acknowledged Chairman Bilawal Bhutto Zardari for presenting Pakistan's voice effectively on the global stage. Bugti concluded that the unity of all political forces is essential to make Pakistan a truly democratic and stable state, expressing hope that the PPP would continue its journey for democracy, constitution, and national unity, as Pakistan's future lies in public service and a collective national vision.

CLIPPING SERVICE
GE
RELA
Bullet No. 1 13

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

ZAB empowered the masses, strengthened Pakistan, says Bugti on PPP's foundation day

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti said that Zulfiqar Ali Bhutto brought Pakistani politics out of closed rooms and into the public sphere, laying the foundation for true people-centric politics. He struggled throughout his life for Pakistan's poor, labourers and oppressed classes, and it was their strength that transformed the Pakistan Peoples Party into a truly public, ideological and national political force.

He expressed these views on Sunday while addressing the ceremony marking the 58th founding day of the Pakistan Peoples Party. PPP Balochistan President Sardar Umar Gorgaij, General Secretary Rabani Kakar, central and provincial leaders, provincial ministers and members of the provincial assembly were present on the occasion.

Chief Minister Bugti said there was a time when politics was confined to drawing rooms, but Zulfiqar Ali Bhutto made it public, empowered the people and took historic steps to make Pakistan invincible-steps that enabled Pakistan to stand today as a strong nuclear power. He said the Pakistan Army's effective response to recent Indian aggression under the bold leadership of the Field Marshal is a continuation of those courageous decisions whose foundation was laid by Bhutto.

He added that Benazir Bhutto set milestones in missile technology, further strengthening Pakistan's defence. Her fearless and clear stance against terrorism remains unmatched by any other political party. The PPP is the only party that openly confronted terrorism and never backed down despite Continued on page 7 the sacrifices of its workers. Referring to Benazir Bhutto's last speech, the Chief Minister said it reflects how deeply her heart was connected to the people of Pakistan. "On 27 December, when Benazir was taken from us, I was in Larkana. At that time the federation of Pakistan was under threat, but President Asif Ali Zardari's slogan 'Pakistan Khappay' proved that the PPP is the party of all four provinces and has always been a guarantor of Pakistan's unity and survival." He said the PPP remains firmly committed to combating terrorism across the country. "We have decided that terrorists will not be allowed to impose their ideology through the barrel of a gun.

The Chief Minister announced that the historic home of Zulfiqar Ali Bhutto located on Sariab Road in Quetta, which was occupied by a government department, has been vacated by the provincial government. Permission was sought from President Asif Ali Zardari to name this house after a party martyr, which has been approved. The house is being given to the family of Khalil Ahmed Sumalani, where his mother will reside.

In his speech, the Chief Minister said his government took charge under extremely unfavourable circumstances. "When we came to power, the Red Zone was closed and people were suffering hardships. Our government made bold decisions to restore citizens' constitutional rights and ensure access to state institutions."

He added that the provincial government is working tirelessly. "We promise we will not disappoint you. We will meet public expectations and lead Balochistan towards peace, development and prosperity."

At the end of the ceremony, the Chief Minister, along with party leaders, cut a cake to mark the PPP's founding day.

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti addressing the 58th founding day ceremony of the Pakistan Peoples Party.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 01 DEC 2025 Page No. 14

معیاری تعلیم فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی

اوپن یونیورسٹی فاصلاتی نظام تعلیم کے باعث دنیا بھر کی ممتاز جامعات میں ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے، صوبائی وزیر تعلیم

اوپن یونیورسٹی خواجہ سراؤں، جیلوں میں مقید افراد اور معذور طلبہ کو مفت تعلیم فراہم کر رہی ہے، وی سی پروفیسر ناصر محمود، دیگر مقررین کا کانووکیشن سے خطاب

اسلام آباد (شاکر رحمان) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے بلوچستان چیپٹر کا کانووکیشن گذشتہ روز کوئٹہ میں منعقد ہوا صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان، راحیلہ حمید خان درانی تقریب کی مہمان خصوصی تھیں وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے راحیلہ حمید نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ ملک کے دور افتادہ علاقوں میں یکساں اور اعلیٰ تعلیم دے رہی ہے جو قابل تعریف ہے۔ طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے کامیاب طلباء ...... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

وطالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اوپن یونیورسٹی فاصلاتی نظام تعلیم کے باعث دنیا بھر کی ممتاز یونیورسٹیوں میں ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ اوپن یونیورسٹی نے جدید ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئے تمام پاکستان میں مقیم طلبہ کے ساتھ ساتھ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے بھی مواقع فراہم کئے ہیں تقریب میں سماجی و سیاسی شخصیات، سیکرٹریز، ماہرین تعلیم اور والدین نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے طلبہ کی کامیابیوں پر مسرت اور فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا شائد ہی کوئی گھر ایسا ہو جہاں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا طالب علم موجود نہ ہو۔ یونیورسٹی کو اپنے فارغ التحصیل طلبہ پر ناز ہے جو آج مختلف قومی اداروں میں اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ سماجی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ یونیورسٹی خواجہ سراؤں، جیلوں میں مقید افراد اور معذور طلبہ کو مفت تعلیم فراہم کر رہی ہے، جبکہ بلوچستان، گلگت بلتستان اور ضم شدہ قبائلی اضلاع کے بچوں کو میٹرک کی تعلیم مفت فراہم کر رہی ہے۔ جبکہ کسی بھی ناگہانی آفت کی صورت میں یونیورسٹی اپنے بلوچ طلبہ کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے اور انہیں فیسوں میں خصوصی رعایت فراہم کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر ناصر محمود کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے طلبہ کسی بھی میدان میں دیگر جامعات کے طلبہ سے کم نہیں۔ ہمارے طلبہ نے قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں درجنوں ایوارڈز اپنے نام کیے ہیں جو ہمارے تعلیمی معیار کا ثبوت ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم اور وائس چانسلر نے طلباء وطالبات میں ڈگریاں تقسیم کیں جن میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو میڈلز سے نوازا گیا۔

پیپلز پارٹی کا یوم تاسیس، کوئٹہ میں وزیر صحت کی زیر قیادت ریلی

سینکڑوں کارکنوں کی شرکت

ریلی نواں کلی سے ایوب اسٹیڈیم پہنچی، مرکزی پروگرام نوری نصیر خان ہال میں ہوا، قائدین کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش

مرکزی تقریب میں پارٹی رہنماؤں، کارکنوں، خواتین، یوتھ ونگ اور مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد کی بھرپور شرکت

کوئٹہ (خ ن۔اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے 58 ویں یوم تاسیس کے موقع پر صوبائی وزیر صحت و پیپلز پارٹی کے رہنما بخت محمد کاکڑ کی قیادت میں ایک شاندار اور پرجوش ریلی نکالی گئی، جس میں سیکڑوں کارکنوں نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی نواں کلی سے شروع ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئی اور جوش وجذبے کے ساتھ ایوب اسٹیڈیم تک پہنچی، جہاں مرکزی یوم تاسیس پروگرام نوری نصیر خان ہال میں منعقد ہوا۔ کارکنوں کی بڑی تعداد نے ساتھ شرکت کی اور پارٹی قیادت کے وژن اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں پارٹی رہنماؤں، کارکنان، خواتین، یوتھ ونگ اور مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد شریک ہوئے۔

تعمیر وترقی اور عوام کے احساس محرومی کا خاتمہ ہماری ترجیح ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

کوئٹہ بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگ ن بہترین کارکردگی کی وجہ سے کامیاب ہوکر عوام کی خدمت کریگی

ہمارے ترقیاتی منصوبے کاغذات کی بجائے زمین پر نظر آتے ہیں، علاقائی عوام مستفید ہو رہے ہیں، گفتگو

سی (آئی این پی) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی سینئر رہنما نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کوئٹہ بلدیاتی انتخابات میں مسلم لیگ ن اپنی بہترین کارکردگی کی وجہ سے کامیاب ہو کر عوام کی خدمت کا تسلسل برقرار رکھے گی سابق و موجودہ دور اقتدار میں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے کونے کونے میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا کر عوام کے معیار زندگی کو بلند اور بہتر کیا گیا ہے جنرل الیکشن کے موقع پر انتخابی مہم کے دوران کیے گئے تمام وعدے پورے کیے بلدیاتی انتخابات میں منتخب ہونے والے مسلم لیگی ن کے نامزد امیدوار عوام کی خدمات علاقائی مسئلہ مسائل عوامی مشکلات کو حل کرکے مسلم لیگ ن کا مورال بلند کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما سابق صوبائی سیکرٹری اطلاعات معروف قانون دان ایڈووکیٹ فرید افغان کی قیادت میں ملنے والے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مسلم لیگ ن کے کارکناں کی کثیر تعداد بھی موجود تھی صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل کا کہنا تھا کہ حلقہ انتخاب کی عوام کا معیار زندگی کو بلند کرنے اور ان کو تمام سہولیات کی فراہمی کے لئے ہم نے ہمیشہ بلا رنگ ونسل قوم قبیلے کی خدمت کو اپنا مقصد بنایا سابق ادوار مسلم لیگ ن نے جو وعدے کیے وہ پورا کرکے عوامی مسائل ومشکلات کو دور کرنے میں اہم رول پلے کیا آج بلوچستان سمیت حلقہ انتخاب میں عوام کو پینے کے صاف پانی روزگار کی فراہمی سمیت صحت تعلیم کی سہولیات میسر ہے ہمارے ترقیاتی منصوبے کاغذات کی بجائے زمین پر نظر آتے ہیں ترقیاتی منصوبوں سے علاقائی عوام مستفید ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب سمیت بلوچستان بھر کی تعمیر وترقی عوام کے احساس محرومی کا خاتمہ ہماری ترجیح میں شامل ہے علاقائی مسائل کے حل اور عوام کی فلاح وبہبود ترقی خوشحالی کیلئے کوشاں ہے ہماری سیاست کا مقصد عوام کی خدمت اور ان کے معیار زندگی کا بلند کرنا ہے کوئٹہ میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں عوام کی حمایت حاصل سے کامیاب ہو کر عوام کی خدمت کا تسلسل برقرار رکھیں گے اس موقع پر ایڈووکیٹ فرید افغان نے کوئٹہ بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے بھی آگہی فراہم کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی انتخابات میں عوام کی مدد سے کامیابی حاصل کرکے علاقائی مسائل عوام کے گھروں کی دہلیز پر حل کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 DEC 2025 Page No. 15

پیپلز پارٹی عوام کی فلاح وبہبود کے لیے سرگرم ہے، میر لیاقت لہڑی

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ و پیپلز پارٹی کے رہنما میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے سرگرم ہے۔ پارٹی کا مقصد ہر یونین کونسل اور وارڈ میں عوامی مسائل کے حل کے لیے فعال نمائندے فراہم کرنا ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو لہڑی ہاؤس کوئٹہ میں پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے تحت زرغون ٹاؤن اور چلتن ٹاؤن سے منسلک مختلف یونین کونسلوں اور وارڈز کے امیدواروں کی جانب سے پارٹی ٹکٹ کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کرانے کے موقع پر کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر کوئٹہ ڈویژن کے صدر خیر محمد ترین، مرکزی رہنما حاجی نصیب اللہ اچکزئی، احسان اللہ افغان، کوئٹہ سٹی کے جنرل سیکرٹری نعمت لالا، سیکرٹری اطلاعات اکبر خان ترین، سینئر نائب صدر سید ایوب آغا، نائب صدر زبیر خان بزنجو، ڈپٹی جنرل سیکرٹری داد محمد خوندئی، خان جی سلیمان خیل، حفیظ محمود مینگل، عمران بزنجو، حاجی اسحاق مینگل، حضرت باچا، رحمت اللہ نورزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے پارٹی امیدواروں نے پارٹی ٹکٹ کیلئے درخواستیں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ و چیئرمین زرغون ٹاؤن میر لیاقت لہڑی، کمیٹی ممبران ملک ذیشان حسین، ڈاکٹر عبید کاکڑ، وارث محمود اچکزئی، انجینئر احسان خلجی کے پاس جمع کرائیں۔ پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ پارٹی کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں خدمت کے جذبے کے تحت بھرپور حصہ لے کر کامیابی حاصل کرے گی اور کوئٹہ کا میئر پیپلز پارٹی کا جیالا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے، عاصم کرد گیلو

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہے دہشت گردی کا خاتمہ اولین ترجیح ہے

حکومت روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے منصوبہ بندی کر رہی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت اہم سیاسی تبدیلیوں کے مرحلے سے گزر رہا ہے اور حکومت صوبے کو معاشی طور پر مضبوط بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے جامع منصوبہ بندی کر رہی ہے ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفود نے میر عاصم کرد گیلو کو اپنے اپنے علاقوں میں درپیش مسائل، ترقیاتی کاموں کی رفتار اور عوامی فلاح کے منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیر ریونیو نے تمام وفود کو یقین دہانی کرائی کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور بلوچستان کی ترقی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ وہ ہر فورم پر عوام کی آواز بن کر ان کے مسائل حل کرانے کے لیے کوشاں رہیں گے، اور تمام اضلاع میں ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کو خصوصی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی اولین بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہے کیونکہ جب بلوچستان کا ترقیافتہ ہوگا تو پاکستان ترقیاتی یافتہ ہوگا بلوچستان سمیت ملک بھر میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہے دہشت گردی کا خاتمہ اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 01 DEC 2025 Page No. 16

غیر ملکیوں کو شناختی کارڈ جاری کرنے کے الزام میں نادرا کے 3 افسران گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کوئٹہ نے غیر ملکیوں کو شناختی کارڈز کے اجراء کے الزام میں نادرا کے 3 افسروں کو گرفتار کرلیا ہے۔ ملزمان نے غیر ملکیوں کو بھاری رقوم کے عیوض شناختی کارڈ جاری کئے۔ مزید اہم گرفتاریوں کا امکان ہے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے کوئٹہ سرکل نے غیر ملکیوں کو شناختی کارڈز جاری کرنے کے کیس کی تحقیقات کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے نادرا کے ریجن ہیڈ آفس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر سید انور شاہ، چمن زون کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر خواجہ وقاص اور جونیئر ایگزیکٹو سید اختر شاہ کو گرفتار کرلیا ہے گرفتار ملزمان پر غیر ملکیوں کو شناختی کارڈز جاری کرنے کا الزام ہے جن سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے ذرائع نے بتایا کہ ملزمان کو ایف آئی اے (CTW) کوئٹہ میں درج مقدمہ نمبر 24/3 ریاض ایجنسی پاسپورٹ کیس میں گرفتار کیا گیا ہے ملزمان نے بھاری رقوم کے عیوض غیر ملکیوں کو شناختی کارڈز جاری کئے تھے جس پر غیر ملکی شناختی کارڈز ہولڈر پاسپورٹ حاصل کرکے سعودی عرب چلے گئے تھے سعودی حکام کی تحقیقات کے بعد متعدد افراد کو حراست میں لیا گیا تھا اور معاملے سے متعلق پاکستانی حکام کو مراسلہ بھی جاری کیا گیا تھا۔ جلد ہی مزید اہم گرفتاریوں کا امکان ہے۔

گردی جنگل سے تمام مہاجرین کو افغانستان واپس بھجوا دیا گیا

چاغی (این این آئی) چاغی ضلعی انتظامیہ اور دالبندین رائفل نے گردی جنگل مہاجر کیمپ میں موجود تمام افغان مہاجرین کو باقاعدہ رجسٹریشن کے بعد افغانستان چلے گئے۔ ذرائع کے مطابق کیمپ میں موجود گھروں اور دکانوں کو مسمار کرنے کا عمل بھی شروع کردیا گیا ہے۔ موصولہ فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ گردی جنگل کیمپ میں خالی مکانات کی توڑ پھوڑ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق کیمپ کے تمام افغان مہاجرین کو باقاعدہ دستاویزی کارروائی کے بعد وطن واپس بھیجا گیا ہے۔ گردی جنگل کیمپ بلوچستان کا سب سے بڑا افغان مہاجرین کیمپ تھا، جہاں تقریباً 70 ہزار افغان مہاجرین رہائش پذیر تھے۔ ذرائع کے مطابق تمام 70 ہزار مہاجرین واپس بھیج دیئے گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق 26 نومبر 2025 سے کیمپ میں کارروائیاں شروع کی گئی تھیں اور یہ تمام اقدامات ریاستی پالیسی کے مطابق کیے جا رہے ہیں۔ کیمپ خالی ہونے کے بعد وہاں موجود غیر قانونی ڈھانچوں کو بھی ہٹا دیا جائے گا۔

خضدار: ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی کا نرسنگ کالج اور ہسپتال کا دورہ

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے فیلڈ وزٹس کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے آج نرسنگ کالج اور 25 بیڈ ہسپتال کا تفصیلی دورہ کیا ڈی ایچ او خضدار ڈاکٹر نسیم لانگو بھی ان کے ہمراہ تھے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر خضدار نے انڈر ٹریننگ نرسز اور میڈ وائف طالبات سے گفتگو کی اور ان کی تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا انہوں نے طالبات کو ہدایت کی کہ مکمل توجہ اور لگن سے پروفیشنل تربیت حاصل کریں تاکہ خواتین مریضوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرسکیں علاوہ ازیں اس بات پر زور دیا کہ تربیت مکمل ہونے کے بعد جب وہ اپنے اپنے علاقوں میں واپس جائیں تو وہاں بھی عوام الناس کی خدمت کا جذبہ برقرار رکھیں اور معیاری صحت خدمات کی فراہمی یقینی بنائیں انہوں نے یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے نرسنگ ایجوکیشن اور خواتین کی صحت سے متعلق منصوبوں میں ہر ممکن تعاون کیا جائے گا طالبات نے ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔

چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی سے ڈپٹی کمشنر کی ملاقات

ضلع گوادر کو درپیش آبی بحران، ڈیسلینیشن پلانٹ کی صورتحال و دیگر امور پر تبادلہ خیال

گوادر (خ ن) چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ سے ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے جی پی اے ہیڈ آفس میں ملاقات کی اس موقع پر چیئرمین نورالحق بلوچ نے نقیب اللہ کاکڑ کو ڈپٹی کمشنر گوادر کا چارج سنبھالنے پر مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ملاقات میں ضلع گوادر کو درپیش آبی بحران، گوادر پورٹ کے ڈیسلینیشن پلانٹ کی موجودہ صورتحال، پانی کی ترسیل کے نظام اور بندرگاہ سے متعلق دیگر اہم انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر کے عوام کو پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت کی فراہمی ادارے کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے بتایا کہ ڈیسلینیشن پلانٹ کی استعداد کار کو مزید بہتر بنانے اور شہر میں پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات جاری ہیں ملاقات کے بعد چیئرمین گوادر پورٹ اور ڈپٹی کمشنر گوادر نے گوادر پورٹ ڈیسلینیشن پلانٹ کا دورہ بھی کیا جہاں انہیں تکنیکی عملے نے پیداواری صلاحیت، آپریشنل نظام اور موجودہ صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔

کوہلو: ڈی سی کی زیر صدارت انسدادِ پولیو مہم سے متعلق اجلاس

والدین اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو حفاظتی قطرے لازمی پلائیں، عظیم جان دمڑ

کوہلو (نامہ نگار) ضلع کوہلو میں 15 تا 18 دسمبر قومی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر عظیم جان دمڑ کی زیر صدارت اجلاس ہوا اجلاس میں محکمہ صحت کے ضلعی افسران، مختلف لائن ڈیپارٹمنٹس کے نمائندگان، ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کے اراکین، پولیو پارٹنرز اور افسران کی بڑی تعداد نے شرکت کی اجلاس میں ڈی ایچ او ڈاکٹر شیر زمان مری، ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر عالمگیر زرکون سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے مہم کی تیاریوں، فیلڈ پلان، ٹیموں کی تشکیل اور کوریج کے اہداف پر تفصیلی بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر عظیم جان دمڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسداد پولیو مہم ایک قومی ذمہ داری ہے جس کی کامیابی ہم سب کے مشترکہ تعاون سے ممکن ہے انہوں نے واضح کیا کہ مہم کے دوران کسی قسم کی غفلت، لاپرواہی یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام ٹیموں کی کارکردگی کو روزانہ کی بنیاد پر مانیٹر کیا جائے گا ڈپٹی کمشنر نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے پانچ سال سے کم عمر بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلائیں۔

MASHRIQ QUETTA

بارڈر مینجمنٹ کیلئے شفاف طریقہ کار مرتب کرلیا ہے، آئی جی ایف سی ساؤتھ

صرف اہل لوگ ہی رعایت سے مستفید ہونگے، اسمگلنگ کی روک تھام اور پوپی کی کاشت تلف کرنے کی کاوشیں تیز کی جائیں

تعلیم اور صحت کے سہولیات کی بہتری کیلئے اقدامات کئے جائیں، میجر جنرل بلال سرفراز کی پنجگور جرگہ میں حکام کو ہدایات جاری

پنجگور (این این آئی) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز کی زیر صدارت پنجگور میں جرگے کا انعقاد کیا گیا، جس میں قبائلی عمائدین، سیاسی رہنماؤں اور معززین نے شرکت کی جرگے میں علاقے کے اہم مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا آئی جی ایف سی نے تعلیم اور صحت کے سہولیات کی بہتری کے لیے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ بارڈر مینجمنٹ اور ٹوبت لسٹ کے لیے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ایک شفاف طریقہ کار مرتب کیا گیا ہے تاکہ صرف اہل لوگ اس رعایت .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

ے مستفید ہوسکیں آئی جی ایف سی نے اسمگلنگ کی روک تھام اور پوپی کی کاشت کو تلف کرنے میں پنجگور رائفلز اور پولیس کی کاوشوں کی تعریف کی اور اس کو مزید موثر بنانے پر زور دیا۔ شرکاء نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی امن و امان کے قیام اور سماجی خدمات کو بھرپور سراہا۔

بلوچستان میں 2026 سے اساتذہ کیلئے تدریسی لائسنسنگ لازمی قرار

صرف لائسنس یافتہ اساتذہ کو تدریسی اجازت نامہ اور عارضی کنٹریکٹ میں اضافہ ملے گا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے محکمہ سکول ایجوکیشن نے اعلان کیا ہے کہ 2026 سے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اساتذہ کیلئے تدریسی لائسنس لینا لازمی ہوگا۔ اساتذہ کو لائسنس حاصل کرنے کیلئے ٹیسٹ پاس کرنا ہوگا اور صرف پاس ہونے والے ہی تدریسی لائسنس کے اہل ہوں گے۔ عارضی اساتذہ کے کنٹریکٹ میں اضافہ بھی صرف لائسنس یافتہ افراد کیلئے ہوگا، جس سے تعلیمی معیار اور اساتذہ کی پیشہ ورانہ مہارت کو یقینی بنایا جائے .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

گا۔ ٹیچنگ لائسنس کے ٹیسٹ کی نگرانی پاکستان ایجوکیشن کمیشن کرے گا، جبکہ سمری کی منظوری صوبائی کابینہ سے لی جائے گی محکمہ تعلیم کے افسر اسفندیار خان کاکڑ کی قیادت میں یہ اقدامات اساتذہ کی استعداد بڑھانے اور تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کیلئے نافذ کیے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 DEC 2025

Page No. 17

نواں کلی میں جعلی ادویات کی پیکنگ فیکٹری پر چھاپہ' 6 افراد گرفتار

جعلی ادویات اندرون ملک اور پڑوسی ممالک کو سپلائی کی جاتی تھی' ڈرگ ٹاسک فورس' ایف آئی اے

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں ڈرگ ٹاسک فورس اور ایف آئی اے نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے جعلی ادویات کی پیکنگ فیکٹری پر چھاپہ مارا، جس کے دوران فیکٹری کے مالک محمد طاہر سمیت چھ افراد کو گرفتار کر لیا گیا گرفتار ہونے والوں میں نذیر، عبداللہ، محمد یوسف، محمد جاوید اور عزیز الرحمان شامل ہیں یہ فیکٹری مغل آباد شاکر ...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کالونی میں ایک رہائشی مکان میں قائم تھی جہاں جعلی، غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ ادویات تیار اور پیک کی جاتی تھیں جعلی ادویات اندرون ملک اور پڑوسی ممالک کو سپلائی کی جاتی تھیں چھاپے کی سربراہی ڈرگ انسپکٹر علی احمد اچکزئی اور ایف آئی اے کے افسر نے کی کارروائی کے دوران لاکھوں روپے مالیت کی جعلی ادویات، کیپسول، اسٹرپس اور خام مال قبضے میں لے کر فیکٹری کو سیل کر دیا گیا ادویات کے نمونے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری بھجوا دیے گئے اور رپورٹ موصول ہونے پر ملزمان کے خلاف ڈرگ کورٹ میں مقدمہ درج کیا جائے گا

پاک فوج کے زیر اہتمام کوئٹہ میں خواتین کی سائیکل ریس

کم عمر اور معمر شرکاء کو بھی حوصلہ افزائی کیلئے انعامات' صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کے انعقاد پر پاک فوج کو خراج تحسین

بلوچستان میں خواتین کی صلاحیتوں کے اظہار کیلئے اس طرح کے مزید ایونٹس بہت ضروری ہیں' شرکاء کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) پاک فوج اور کوئٹہ اسپورٹس سائیکلنگ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے سپورٹس کمپلیکس کوئٹہ میں سائیکل ریس کا انعقاد کیا گیا۔ کوئٹہ میں 10 کلومیٹر کی سائیکل ریس میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سائیکل ریس میں شریک خواتین نے بہترین فٹنس اور مہارت کا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ تقریب کے اختتام پر پوزیشن ہولڈرز کو نقد انعامات، میڈلز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ سائیکل ریس میں سب سے کم عمر اور معمر شرکاء کو بھی حوصلہ افزائی کیلئے انعامات دیے گئے۔ شرکاء نے بلوچستان میں صحت مند اور تعمیری سرگرمیوں کے انعقاد پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ سائیکل ریس میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی ہے جو کہ خوش آئند ہے۔ سائیکل ریس کی شرکاء نے کہا کہ اس طرح کے ایونٹس خواتین کیلئے بہت ضروری ہیں بلوچستان میں مزید ایونٹس کرائے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر پبلک ٹوائلٹس نہ ہونے کیخلاف ہائیکورٹ میں درخواست دائر

روزانہ خواتین اور بچوں کی کثیر تعداد سفر کرتی ہے' متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہوئی' سماجی کارکنوں کا موقف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر پبلک ٹوائلٹس نہ ہونے کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی۔ کوئٹہ میں خواتین سماجی کارکنوں نے بلوچستان ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی ہے۔ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ بلوچستان کی قومی شاہراہوں بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

پر روز مسافروں کی بڑی تعداد سفر کرتی ہے۔ درخواست کے مطابق بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر پبلک ٹوائلٹس نہ ہونے سے خواتین اور بچوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، متعدد بار شکایات درج کروانے کے باوجود مسئلے کو حل نہیں کیا گیا۔ درخواست میں این ایچ اے، این ایچ اے، سیکریٹری مواصلات اور دیگر حکام کو فریق بنایا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated 01 DEC 2025 Page No. 18

دیانتداری کا فقدان ملکی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے، مولانا ہدایت الرحمن

گوادر سیف سٹی منصوبے سے متعلق کوئٹہ ہیڈ آفس پر زور دیں گے تاکہ جلد یہ سکیم پایہ تکمیل تک پہنچ پائے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

ایم پی اے کا ہاربر جیٹ و مول کا دورہ، صفائی کی ناقص صورتحال پر برہم، چیئرمین گوادر پورٹ کو اقدامات اٹھانے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ علاقے کے عوام کی بلاتفریق خدمت کریں گے مسائل کے حل کے حوالے سے لوگ شدت تبدیلی محسوس کر رہے ہیں کرپشن اقربا پروری اور کمیشن مافیا نے لوٹ مار کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ دیانتداری واخلاص کا فقدان ہے جس کی وجہ سے مسائل میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے ماہی گیروں کے مسائل کا حل ترجیح ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں خطاب کرتے ہوئے کیا مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کا ہار بر ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

جیٹ ومول کا دورہ، صفائی کی ناقص صورتحال اور مینٹیننس کے فقدان پر اظہار تشویش، چیئرمین گوادر پورٹ سے اقدامات کی درخواست۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے فش ہاربر گوادر کے جیٹی اور فش ہاکشن مول کا دورہ کیا اور ماہی گیروں وکاروباری حضرات سے ملاقاتیں کیں فش ہاربر جیٹی اور آکشن مول میں صفائی اور مینٹیننس کے فقدان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین پورٹ سے درخواست کی کہ اس سے متعلق ٹھوس اقدامات اٹھائیں قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی سیف سٹی کے ڈی پی ڈی سے ملاقات، گوادر سیف سٹی منصوبے سے متعلق استفسار۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر سیف سٹی پراجیکٹ کے ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر بابا داداللہ سے ان کے آفس میں ملاقات کی اور منصوبے کے پیش رفت سے متعلق استفسار کیا۔ بابا داداللہ نے 7.5 ارب روپے کے گوادر سیف سٹی منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی اور منصوبے کے پیش رفت اور مشکلات سے متعلق آگاہی دی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا اس متعلق کوئٹہ ہیڈ آفس کو زور دیں گے کہ جلد یہ منصوبہ تکمیل تک پہنچ جائے تاکہ اندرون شہر چیک پوسٹ کا خاتمہ ہو سکے اور امن وامان کو برقرار رکھا جا سکے۔ ہر منصوبے میں دیانت و اخلاص کی ضرورت تاکہ عوام کو بہتر معیاری سہولیات مل سکیں منصوبے روزگار نہیں بن جائے۔

بلدیاتی انتخابات کے امیدوار اپنی کارکردگی کی بنیاد پر عوام کا اعتماد حاصل کریں، پیپلز پارٹی

پیپلز پارٹی عوامی طاقت پر یقین رکھنے والی جماعت، مضبوط بلدیاتی نظام میں ہی مسائل کا دیرپا حل موجود ہے، علی مدد جتک

کارکن عوام کو بلدیاتی انتخابات کی حقیقی اہمیت و ووٹ کی طاقت سے آگاہ کریں، امیدواروں میں ٹکٹ تقسیم کے موقع پر اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک کی زیر صدارت بلدیاتی انتخابات سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد، جس میں الیکشن میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں کی کارکردگی، سیاسی خدمات اور عوامی مقبولیت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر پارٹی کے رہنماؤں میر نصیب اللہ شاہوانی ولی محمد قلندرانی میر یوسف لہڑی سمیت سرکردہ موجود تھے اجلاس میں حاجی علی مدد جتک سمیت پارٹی کی ضلعی قیادت نے مشاورت کے بعد امیدواروں کے ناموں کی باضابطہ منظوری دی اور انہیں پارٹی ٹکٹ ....

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

جاری کئے ٹکٹ ملنے پر امیدواروں نے پارٹی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوامی خدمت کو اولین ترجیح بنائیں گے اور انتخابی مہم بھرپور انداز میں چلائیں گے اپنے خطاب میں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی طاقت پر یقین رکھنے والی جماعت، مضبوط بلدیاتی نظام ہی عوام کے مسائل کے دیرپا حل کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے امیدوار خدمت خلق کے سچے جذبے کے ساتھ میدان میں اتر رہے ہیں اور اپنی بہترین کارکردگی کے ذریعے عوام کا اعتماد حاصل کریں گے

بلوچستان میں جاری تحریک آپریشن سے ختم نہیں ہو سکتی، نواب رئیسانی

حکمران دعویٰ کرتے ہیں کہ دہشتگردی ختم اور سب کچھ قابو میں ہوگا مگر زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں، چیف آف ساراوان

سیاسی کارکنوں نے قومی حقوق کیلئے پرامن جدوجہد کی اس لئے لاپتہ افراد کے معاملے پر حقائق سامنے لانا ناگزیر ہے، سابق وزیراعلیٰ

کوئٹہ (یو این اے) چیف آف ساراوان اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے ایک نجی ٹی وی سے گفتگو میں کہا ہے کہ بلوچستان میں جاری تحریک محض آپریشن سے ختم نہیں ہوگی حکمران ہمیشہ دعویٰ کرتے ہیں کہ دہشت گردی ختم کریں گے، سب کچھ قابو میں ہوگا، مگر زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں نواب اسلم رئیسانی نے کہا کہ ان کا دل نوجوان سپاہیوں کیلئے بھی دکھتا ہے جو ڈیوٹی پر اپنی جانیں گنوا بیٹھتے ہیں مگر اس سے بڑھ کر ان کا دکھ لاپتہ افراد کے لواحقین کے ساتھ ہے انہوں نے کہا کہ ہزاروں لوگ لاپتہ ہیں، مگر سوال یہ نہیں ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کہ انہیں کون لے گیا، کہاں لے جایا گیا اور ان کا انجام کیا ہوا انہوں نے کہا کہ اگر حکومت پاکستان کہتی ہے کہ لاپتہ افراد اس کی تحویل میں نہیں، تو پھر اسے ثبوت کے ساتھ یہ بات ثابت کرنا ہوگی انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ سیاسی کارکنوں نے قومی حقوق کے لئے پرامن جدوجہد کی ہے اس لئے لاپتہ افراد کے معاملے میں شفافیت اور حقائق سامنے لانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 01 DEC 2025 Page No. 19

ملک میں آئین کیساتھ بدترین مذاق کیا گیا، نواب ایاز جوگیزئی

متنازعہ ترامیم سے آئین پر حملے کا خدشہ پارٹی چیئرمین نے قبل از وقت ظاہر کر دیا تھا' مرکزی رہنماء پشتونخوامیپ

محمود خان اچکزئی نے تحریک تحفظ آئین پاکستان کے نام سے جمہوری جدوجہد کی بنیاد رکھی جو پہلا سیاسی اتحاد ہے' کل کا جلسہ اہمیت کا حامل ہوگا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی شہادت کی 52ویں برسی کے موقع پر خان شہید کو ان کی قومی، وطنی، سیاسی، جمہوری خدمات پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے خان شہید کی برسی ایسے حالات میں منائی جارہی ہے کہ ملکی بدترین بحرانوں اور خطے کے نامساعد حالات عوام کی محرومیوں، محکومیوں، آئین کی منسوخی، عدالتوں کو مفلوج کرنے، میڈیا پر قدغنوں کا سلسلہ جاری ہے اور یہ جلسہ انتہائی اہمیت کا حامل اس لئے ہے کہ ملک کے تمام حقیقی سیاسی ....

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

جمہوری پارٹیوں کے اتحاد تحریک تحفظ آئین کے سربراہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محترم مشر محمود خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہونے والے اس عظیم الشان جلسہ عام میں خطے میں بین الاقوامی قوتوں کے شکنجوں اور نئی آزمائی کی صورتحال، یہاں کے عوام و اقوام پر پڑنے والے اثرات سے نمٹنے ہیں جمہوری قوتوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے، عالمی سازشوں سے بچانے کا راستہ دکھانے، اپنے قدرتی وسائل کو لوٹنے سے بچانے کے لئے ان کی تقریر انتہائی اہم ہوگی انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے ساتھ بدترین مذاق کیا گیا ہے اور موجودہ حکومت نے جو ترامیم کیں یہ نہ صرف متنازعہ بلکہ غیر جمہوری ہیں۔ آئین پر اس حملے کا قبل از وقت کا خدشہ پارٹی رہبر نے بروقت کیا اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے نام سے ایک جمہوری جدوجہد کی بنیاد رکھی جو کہ ملک کا پہلا سیاسی اتحاد ہے جو کسی کے کہنے پر نہیں بلکہ سیاسی جمہوری قوتوں کی اپنی مرضی ومنشاء پر صرف اس لئے بنائی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 DEC 2025 Page No. 20

تربت: مسلح افراد نے سول آبادی پر مارٹر گولہ داغ دیا، ایک بچی جاں بحق 3 زخمی

واقعے کیخلاف علاقے کے لوگوں کا روڈ بلاک احتجاج، سیکورٹی فورسز نے پہاڑی علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا

کوئٹہ/تربت (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) تربت ہوشاب کی سول آبادی پر مسلح افراد کا مارٹر گولے سے حملہ ایک بچی جاں بحق جبکہ تین بچیاں شدید زخمی ہو گئیں اہل علاقہ نے احتجاج کرتے ہوئے ایم 8 شاہراہ کو ہوشاب کے مقام پر بلاک کر دیا۔ سیکورٹی فورسز نے پہاڑی علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا پولیس ذرائع کے مطابق تربت کے علاقے ہوشاب میں گزشتہ شام چار بچیاں یاسمین بنت ناصر۔ ادریس درواننگ بنت خالد آسیہ بنت فہیم اور طاہرہ بنت خالد گھر کے سامنے کھیل رہی تھیں کہ قریبی پہاڑ سے مسلح افراد نے مارٹر گولہ فائر کیا جو گھروں کے سامنے گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں چاروں بچیاں شدید زخمی ہو گئیں اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا گیا جہاں یاسمین بنت ناصر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی دوسری جانب واقعے کے خلاف اہل علاقہ نے ایم 8 شاہراہ کو ہوشاب کے مقام پر بلاک کر کے احتجاج کیا، دوسری جانب سیکورٹی فورسز نے پہاڑی علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

ڈاکوؤں کیساتھ فائرنگ کا تبادلہ، پولیس نے مسافر ویگن کو لٹنے سے بچالیا

گنداواہ (نامہ نگار) پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ، گنداواہ سے جیکب آباد جانے والی ویگن کے مسافر لٹنے سے محفوظ رہے، تفصیلات کے مطابق گنداواہ سے جیکب آباد جانے والی ویگن کے مسافروں سے لوٹ مار کرنے کی نیت سے پولیس تھانہ لانڈھی کی حدود گوٹھ مروڑ کے قریب سڑک پر رکاوٹیں ڈال کر مسلح ڈاکو کھڑے تھے کہ انھوں نے ویگن پر سوار محافظ پولیس اہلکاروں کو دیکھ کر فائرنگ شروع کر دی جس پر پولیس اہلکاروں نے بھی جوابی فائرنگ کی جس کی وجہ سے مسلح ڈاکوؤں اندھا دھند فائرنگ کرتے ہوئے موٹر سائیکلوں پر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تاہم کوئی مالی یا جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں چوری ڈکیتی و راہزنی کی وارداتوں سے شہریوں کی زندگی اجیرن

سیکانگی روڈ و خروٹ آباد میں راہزنوں نے موٹر سائیکل، موبائل فون، نقدی چھینتے ہوئے 2 افراد کو زخمی کر دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں چوری ڈکیتی اور راہزنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے گزشتہ روز سیکانگی روڈ اور خروٹ آباد کے علاقے میں نامعلوم راہزنوں نے موٹر سائیکل اور موبائل فون، نقدی چھینتے ہوئے مزاحمت کرنے پر فائرنگ کر کے 2 افراد کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے پولیس کے مطابق گزشتہ .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

شب سیکانگی روڈ پر نامعلوم راہزنوں نے گن پوائنٹ پر ایک شخص کو روک کر اس سے موٹر سائیکل، موبائل فون اور نقدی سے محروم کیا مزاحمت پر فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے اسی طرح تھانہ خروٹ آباد کے علاقے اسپنی روڈ پر نامعلوم راہزنوں نے ایک شخص سے موٹر سائیکل چھین لی اور مزاحمت پر فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ: چور پولیس اہلکار کے گھر سے موٹر سائیکل لے اڑے

کوئٹہ (یو این اے) پانیزئی چوک نزد عبدالخالق روڈ نواں کلی میں چوری کی واردات کے دوران نامعلوم افراد پولیس ہیڈ کانسٹیبل کے گھر سے موٹر سائیکل چوری کر کے فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق جلد ملزمان کا سراغ لگا کر گرفتار کر لیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 DEC 2025 Page No. 20

بلوچستان شدید سردی کی لپیٹ میں گیس غائب عوام پریشان

قلات میں درجہ حرارت منفی 6، کوئٹہ میں کم از کم منفی 4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، شہری دن بھر شدید سردی میں ٹھٹھرنے پر مجبور

بلوچستان ہائیکورٹ اور وزیر اعلیٰ کے واضح احکامات کے باوجود گیس حکام پریشر کی بحالی اور لوڈ شیڈنگ ختم کرنے میں ناکام ہو گئے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سردی کی شدت میں اضافہ، کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں شہری اور دیہی علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ قلات سب سے سرد مقام رہا، جہاں درجہ حرارت منفی 6 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا، جبکہ کوئٹہ میں کم از کم درجہ حرارت منفی 4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا شدید سردی کے باوجود کوئٹہ و گردونواح کے عوام گیس سے محروم ہیں۔ دن بھر گیس پریشر کم جبکہ رات کو ویسے ہی لوڈ شیڈنگ ہو جاتی ہے اور جب گیس بحال ہوتی ہے تو پریشر انتہائی کم ہوتا ہے جس سے گھریلو ضرورت تو در کنار، سردی کی شد.......

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

ت ختم کرنے کیلئے بھی دستیاب سودمند ثابت نہیں ہوتی۔ کوئٹہ کے متاثرہ علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، کانسی روڈ، بلوچی اسٹریٹ، لیاقت بازار، اسٹویٹ روڈ، جناح ٹاؤن، علمدار روڈ، ہزارہ ٹاؤن، ریلوے سوسائٹی، سریاب روڈ، نمن ٹاؤن، نواکلی، جان محمد روڈ، فقیر محمد روڈ، پشتونستان چوک، ارباب کرم خان روڈ، موسیٰ کالونی، قمبرانی روڈ اور دیگر کے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات کے مطابق صوبے کے بیشتر اضلاع میں دن بھر سرد اور خشک موسم رہا، اور اگلے 24 گھنٹوں کے دوران بلوچستان کے شمالی اور پہاڑی علاقوں میں صبح اور رات کے اوقات میں شدید سردی پڑنے کا امکان ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ملک کا سب سے بڑا اور بلوچستان کا قدرتی ورثہ ہنگول نیشنل پارک تباہی کا شکار

جنگلی حیات تیزی سے ختم، عدم توجہی، نااہلی اور ناقص انتظامات، اربوں روپے کے فنڈز، کوئی سہولت نہیں

روزانہ درجنوں قیمتی جانور بھوک، پیاس اور بیماری سے مرنے لگے، قدرتی حسن، فطری توازن اور سیاحتی رونقیں ماند

سونمیانی وندر (رپورٹ از بیر بلوچ) بلوچستان کا قدرتی ورثہ اور پاکستان کا سب سے بڑا قومی پارک ہنگول نیشنل پارک شدید بدحالی اور تباہ حالی کا شکار ہو چکا ہے جہاں جنگلی حیات تیزی سے ختم ہوتی جا رہی ہے اور پورا پارک عدم توجہی، نااہلی اور ناقص انتظامات کے باعث محض ایک نام تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اربوں روپے کے سرکاری و غیر سرکاری فنڈز جاری ہونے کے باوجود نہ جانوروں کے لیے پینے کا صاف پانی دستیاب ہے، نہ خوراک کی مناسب فراہمی کا کوئی مؤثر نظام موجود ہے، اور نہ ہی بیمار یا زخمی جانوروں کے علاج معالجے کے لیے کوئی طبی سہولت میسر ہے۔ صورتحال اس قدر سنگین ہے

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

کہ روزانہ کی بنیاد پر درجنوں قیمتی اور نایاب جانور بھوک، پیاس، بیماری اور بے بسی کے باعث موت کا شکار ہو رہے ہیں جبکہ متعلقہ محکمے کوئی سنجیدہ نوٹس لینے سے قاصر ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق محکمہ جنگلات کے افسران اپنی بنیادی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے بجائے مبینہ طور پر رہائشی قبضوں، غیر قانونی تعمیرات، طاقت کے استعمال اور مقامی لوگوں کی قیمتی اراضی پر زبردستی قبضے میں مصروف ہیں، جبکہ پارک اور اس کی جنگلی حیات کی حفاظت کسی کی ترجیح نہیں رہی۔ واضح رہے کہ ہنگول نیشنل پارک جو پاکستان کا سب سے بڑا اور حیاتیاتی تنوع کے لحاظ سے انتہائی اہم پارک ہے۔ یہاں خشکی، پانی، پہاڑ، دریا اور ساحلی پٹی کے منفرد امتزاج کی وجہ سے مارخور (Sindh Ibex)، چنکارا ہرن، اڑیال، لومڑی، گیدڑ، شیر نما جنگلی بلی (Caracal)، تیندوا، بجو، مگرمچھ، باز، عقاب، تیتر، بٹیر، بگلے، پلی ایزڈ، گھڑیال، کچھوے، سانپ، گوہ، آبی پرندے، مچھلیاں اور بعض اطلاعات کے مطابق مگرمچھ بھی پائے جاتے ہیں، مگر بدانتظامی، کرپشن اور مجرمانہ غفلت نے ان نایاب جانداروں کو بھی شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 01 DEC 2025 Page No 21

ہمیں میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل حالات میں کام کر رہے ہیں، ہمیں ان میڈیا ورکرز کی مشکلات اور مالی حالات کا بخوبی اندازہ ہے جو محدود تنخواہوں میں گزر بسر کر رہے ہیں، اسی لیے صوبائی حکومت نے ان کے لیے جامع ہاؤسنگ اسکیم کا قیام عمل میں لایا ہے اس مقصد کیلئے نہ صرف زمین مختص کر دی گئی ہے بلکہ ایک سال میں یہ منصوبہ مکمل کر کے فلیٹس کی چابیاں بھی ان کے حوالے کر دی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ذمہ دار اور حق پر مبنی صحافت کو فروغ دیا جائے آزاد اور مثبت صحافت معاشرے کی تشکیل میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صحافت کو اس وقت خطرات سے گزرنا پڑا ہے لیکن بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ مثبت اور میڈیا کا کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف جائز ہے اور تنقید برداشت کرنے کے لیے ہوتی ہے ہم نے کبھی برداشت کا دامن نہیں چھوڑا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ایک بار پھر لوگ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی طرف واپس آ رہے ہیں جو ہم سوشل میڈیا کی جگہ حقیقت ہے صحافیوں کو چاہیے کہ وہ ڈیجیٹل میڈیا کی طرف بھی توجہ دیں اور اس کو فروغ دیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صحافیوں نے ہمیں صرف پلاٹس دینے کی درخواست کی تھی مگر حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ صحافیوں کو صرف زمین نہیں بلکہ تیار فلیٹس بنا کر دیے جائیں گے بلوچستان کے صحافیوں سے عزت و احترام کا دیرینہ تعلق ہے اور ہم نے کبھی تنقید کا برا نہیں منایا صحافیوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ان کے ساتھ کھڑی ہے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ کوئٹہ میں شہید ہونے والے اور کم تنخواہوں میں کام کرنے والے صحافیوں کو بلا معاوضہ فلیٹس دیے جائیں گے جبکہ شہداء صحافیوں کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے گی وہ جہاں پڑھنا چاہیں ہم ان کے تعلیمی اخراجات اٹھائیں گے چاہے وہ لارنس کالج ہو، ایچی سن ہو، آکسفورڈ یا ہارورڈ ہو حکومت ان کے تعلیم کے تمام تر اخراجات اٹھائے گی انہوں نے کہا کہ فلیٹس کی تقسیم میں میرٹ کو اولین ترجیح دی جائے گی غریب میڈیا ورکرز کو قرعہ اندازی کے ذریعے مفت جبکہ دیگر کو نصف قیمت میں آسان اقساط پر فلیٹس دیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کو ہدایت کی کہ اس ہاؤسنگ اسکیم پر آج ہی سے کام شروع کیا جائے اور کام کو اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے اپنے خطاب کے دوران وزیر اعلیٰ نے امن و استحکام کی راہ میں حائل مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست مخالف تنظیمیں کم عمر نوجوانوں کو ورغلا کر کے بھاری رقوم کا مطالبہ کرتی رہی ہیں ایسا ہی ایک واقعہ گزشتہ کچھ عرصہ قبل پیش آیا جو میڈیا میں رپورٹ نہ ہوا ہمیں احساس ہے کہ بعض واقعات کی رپورٹنگ سے صحافیوں کو جانی نقصان کے خدشات ہوتے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ کھڑا رہنا ہمیشہ مشکل تھا اور آج بھی ہے مگر میں نے کبھی اپنا موقف نہیں بدلا روز اول سے پاکستان کے ساتھ کھڑا تھا اور آج بھی کھڑا ہوں انہوں نے کہا کہ میں جنگ کا انفنٹری نہیں بلکہ اگلی صف ہوں اس جنگ میں 280 قریبی افراد شہید ہوئے اور میں آج بھی ان 280 متاثرہ خاندانوں، بیواؤں کی کفالت کر رہا ہوں میرا سیاسی سرمایہ پاکستان ہے اور ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر قربانیاں دینے پر مجھے فخر ہے انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا مہمات کی مجھے پرواہ نہیں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑا تھا اور کھڑا رہوں گا کسی صورت ظالم کا ساتھ نہیں دوں گا اور نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحافی اس ہاؤسنگ اسکیم کو میرا کوئی احسان نہ سمجھیں یہ ان کا حق ہے میری خامیوں کی نشاندہی کریں سچ کو فروغ دیں اور بلیک میلنگ کی حوصلہ شکنی کریں تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جرنلسٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے کاغذات باضابطہ طور پر صدر پریس کلب عرفان سعید اور سینئر صحافیوں کے حوالے کیے اور یقین دہانی کرائی کہ یہ منصوبہ صحافی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت بلوچستان کا تاریخی اقدام ہے جو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جرنلسٹ ہاؤسنگ اسکیم کے لیے سینئر صحافی شاہد رند سمیت دیگر حکام کی کاوشوں کا خصوصی طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صحافی ساتھیوں کو ہمیشہ اپنے دل کے قریب رکھا ہے اور آئندہ بھی ان کی بہبود کیلئے اقدامات کا تسلسل جاری رکھیں گے تقریب میں کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید نے صوبائی حکومت کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام صحافیوں کے مسائل کے مستقل حل کی طرف اہم قدم ہے اور بلاشبہ موجودہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حقیقی معنوں میں صحافیوں کی بہبود کیلئے عملی اقدامات کیے جن کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آج صحافیوں کا 35 سالہ پرانا خواب شرمندہ تعبیر ہوا، تقریب میں صوبائی وزراء محمد کاکڑ، میر سلیم خان کھوسہ، پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی، شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز محمد نور کھیتران، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سمیت متعلقہ حکام اور سینئر صحافیوں سمیت میڈیا ورکرز کی بڑی تعداد شریک تھی۔

CamScanner

Empowering Young Engineers

Big news for the young engineers of Balochistan. It is the kind of news that can change lives and shape the future of a province. A new agreement promises a wave of opportunity. The Pakistan Engineering Council and the Balochistan government have joined hands. They signed a memorandum of understanding for technical human development. This is not just a document. It is a commitment to the youth. This partnership is a powerful step in the right direction. It shows that the authorities are finally paying attention to a critical need. For too long, talented graduates have struggled to find their footing. The plan is clear and impactful. Starting in January 2026, a special six-month training program will begin. It is designed for 300 young engineers who have recently graduated. The goal is to provide them with professional, world-class skills. This is not just more classroom theory. This is about real-world, practical knowledge that employers seek. But there is more. Each trainee will receive a monthly stipend of Rs. 50,000. This is a crucial part of the plan. It acknowledges the financial pressures young people face. This support allows them to focus entirely on their training. They will not have to worry about making ends meet. They can dedicate all their energy to becoming better engineers. The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, has highlighted the core issue. He stated there is a huge need for professional engineers in the province.

This need is based on modern demands. The world of engineering is changing fast. New technologies and methods are emerging every day. Traditional university degrees alone are often not enough. This program is designed to bridge that gap. It will take fresh graduates and turn them into job-ready professionals. They will learn the latest skills that the market actually wants. The Chief Minister also stressed that this will be done with transparency and merit. This is vital for public trust. It ensures that opportunities go to the most deserving candidates, not just the best-connected ones. This initiative is about more than just creating 300 better engineers. It is about investing in Balochistan itself. A province can only develop with a strong foundation of skilled professionals. These young men and women will be the ones building the roads, designing the water systems, and powering the cities of tomorrow. By empowering them, we are empowering the entire province. This program sends a strong message to every young student in Balochistan.

It says that their dreams are valid. It says that if they work hard, their talent will be recognized and nurtured. Of course, the real test will be in the execution. The promises must now be turned into action. The training must be high-quality and relevant. The selection process must be fair. But for now, we must welcome this excellent news. It is a beacon of hope. For the first time in a long time, the future looks bright for the young engineers of Balochistan. Their potential is finally being unlocked.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 30 NOV 2025 Page No. 23

ضلع لسبیلہ انتظامی زبوں حالی کا شکار

تحریر: عاصم کاظم ایڈووکیٹ

بلوچستان کا اہم ترین ضلع لسبیلہ، آج بھی اپنی جغرافیائی، معاشی اور قدرتی اہمیت کے باعث پورے صوبے میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ یہ ضلع سونا اگلتی زرخیز زمینوں اور پہاڑوں کا مالک ہے، جہاں ہیرے موتیوں سے بھرا نیلا سمندر ہے، جہاں سونے جیسا سنہرا ساحل ہے جو معدنیات سے مالا مال ہے، جہاں جنگلی حیات کا سب بڑا ہنگول نیشنل پارک ہے، وہ خطہ زمین جو دو بڑے پورٹس گوادر اور کراچی کے وسط میں واقع ہے جہاں مستقبل کے کئی اہم منصوبوں پر پلاننگ ہورہی ہے جہاں زیر پوائنٹ جیسا انڈسٹریل زون ہے جو مستقبل قریب میں اسکی اہمیت کو دوبالا کردے گا وہ لسبیلہ جہاں چائنیز اور عرب سرمایہ دار کئی اہم منصوبوں پر سرمایہ دارکی کے لیے تیار بیٹھے ہے، جو بڑے بڑے سرمایہ داروں کی نظروں کا محور و مرکز ہے، جہاں لاکھوں ایکڑ اراضیات حاصل کرنے کی سرمایہ دار مسلسل کوششیں کررہے ہیں جہاں آنے والے وقتوں میں کئی اہم منصوبے زیر غور ہیں، جو نہ صرف لسبیلہ بلکہ پورے بلوچستان کی معیشت کو سہارا دے سکتے ہیں لیکن اس مثالی سرزمین کی اس تمام تر اہمیت کے باوجود گزشتہ دو تین برسوں سے ایک کمزور اور ناکام انتظامی ڈھانچے کا شکار بنادیا گیا ہے اور اس قدر کمزور ڈھانچہ کے سپرد کیا گیا ہے کہ ایک ڈپٹی کمشنر ہے اور ایک اے ڈی سی ہے جو جنرل اور ریونیو دونوں سیٹ سنبھالے ہوئے ہے، ایک اے ڈی سی کی پوسٹ خالی ہے، ایک تحصیلدار سنلمنٹ، بیلہ، اوتھل کے سیٹ سنبھالے ہوئے ہے دوسرا کوئی تحصیلدار نہیں، متعدد تحصیلوں میں تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کی پوسٹس خالی پڑی ہیں اور وہاں قانونگو یا کلرک ان سیٹس پر تعینات ہیں۔ پولیس کا بھی یہ حال ہے سینئرز کی جگہ جونیئرز کو ترجیح ہے تھانے تماشانے بنے ہوئے ہیں مکمل طور پر ایک مفلوج نظام ہے جہاں انسانی حقوق کی پامالیاں مزید فروغ پاتی جارہی ہیں ایک ایسا انتظامی خلا ایک اہمیت کے حامل ضلع میں ایک عوام کے ساتھ ظلم و زیادتی کے مترادف ہے کیونکہ جہاں انتظامی ڈھانچہ کمزور ہو جائے وہاں بالادست طبقات کی گرفت مضبوط ہو جاتی ہے اور عوامی وسائل کا تحفظ ناممکن ہو جاتا ہے وہاں علاقائی مسائل زیادہ پیدا ہوتے ہیں مکمل انتظامی ڈھانچے کی عدم موجودگی نہ صرف عوامی مسائل کو بڑھاتی ہے بلکہ بنیادی انسانی حقوق کو بھی مفلوج کر دیتی ہے، عوامی شکایات پر کوئی پذیرائی نہیں ملتی، انتظامی اور ریونیو کے معاملات لٹک جاتے ہیں، اور ترقیاتی کاموں میں شفافیت کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔

سوال یہ ہے کہ آخر ایسا کیوں ہے؟ کیا یہ محض غفلت ہے، یا دانستہ طور پر لسبیلہ کو انتظامی طور پر کمزور رکھا جارہا ہے؟ یا پھر اس کے پیچھے کچھ اور عوامل کارفرما ہیں؟ جب لسبیلہ جیسے اہم، وسائل سے مالا مال ضلع کا انتظامی ڈھانچہ ہی مکمل نہیں ہوگا تو ترقیاتی اہداف حاصل ہونا محض ایک خواب بن کر رہ جائے گا۔ یہ وقت ہے کہ لسبیلہ کے اس سنگین اور مسلسل نظرانداز ہوتے مسئلے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے تاکہ یہاں کے عوام کو ان کا جائز حق، مؤثر حکمرانی، اور ایک روشن مستقبل میسر آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 30 NOV 2025 Page No 24

مکران کوسٹل ہائی وے RCD - ہائی وے پر ٹریفک نظام کی ایک درد بھری حقیقت

تحریر: عبداللہ بلوچ

پسنی زیرو پوائنٹ مکران کوسٹل ہائی وے پر موٹروے پولیس کی جانب سے تیز رفتاری اور لاپرواہ ڈرائیونگ کے خلاف کی جانے والی کارروائی بظاہر ایک معمولی واقعہ لگتا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر ٹریفک قوانین کی صورتحال اس سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔

موٹروے پولیس نے پسنی کے مقام پر ایک مسافر بس کو روک کر جرمانہ کیا، ڈرائیور کو تنبیہ کی اور مسافروں کی حفاظت کا اطمینان دلایا، جو یقیناً قابل تعریف ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہی ایک کارروائی بلوچستان کی وسیع و عریض شاہراہوں پر پھیلی ہوئی بے قاعدگی، لاپرواہی، اور بدانتظامی کا حل ہے؟ کیا مکران کوسٹل ہائی وے، RCD ہائی وے پر کوئٹہ، پنجگور، خضدار، تربت، گوادر، خاران، زہری، قلات سے کراچی تک سفر کرنے والا ہر مسافر اسی تحفظ کا حق دار نہیں؟

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہماری سڑکوں پر غیر تربیت یافتہ ڈرائیور، حد سے زیادہ رفتار، اوورٹیکنگ، اور گاڑیوں کی ناقص حالت حادثات کا سب سے بڑا سبب ہیں۔ بلوچستان کے مختلف شہروں میں چلنے والی بسیں، ویز اور ہائی روف گاڑیاں 120 کلومیٹر فی گھنٹہ سے بھی زیادہ رفتار سے سفر کرتی ہیں، جبکہ ان سڑکوں پر حفاظتی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ حادثات معمول اور اموات عام ہو چکی ہیں۔ موٹروے پولیس کی کمزور موجودگی۔ مکران کوسٹل ہائی وے، RCD ہائی وے، اور کراچی سے بلوچستان کے مختلف اضلاع کو ملانے والی شاہراہیں طویل اور مشکل راستے ہیں۔ ان شاہراہوں پر موٹروے پولیس کی موجودگی نہ صرف کم ہے بلکہ مہینوں تک کوئی چیکنگ نہیں ہوتی۔ کبھی کبھار جب اچانک کارروائی کی جاتی ہے تو 500 روپے کا جرمانہ کر کے اسے بڑی کامیابی بنا کر پیش کیا جاتا ہے، گویا یہ رقم ڈرائیور کی عادتیں بدل دینے کی طاقت رکھتی ہے۔ اصل مسئلہ مسلسل نگرانی کا فقدان ہے۔ اگر ڈرائیور جانتے ہوں کہ ہر وقت چیکنگ کا امکان ہے، تو وہ لاپرواہی سے ڈرائیونگ نہیں کریں گے۔ لیکن جب مہینوں تک کوئی اہلکار نظر ہی نہیں آتا، تو ڈرائیور پوری سڑک کو اپنی ملکیت سمجھ کر چلتے ہیں۔ بلوچستان بمقابلہ پنجاب ایک واضح فرق یہ بھی حقیقت ہے کہ پورے پاکستان میں ٹریفک قوانین کے نفاذ میں بلوچستان سب سے زیادہ نظرانداز کیا گیا صوبہ ہے۔ پنجاب کی مثال سامنے ہے۔ لاہور کے ماڈل ٹاؤن تھانے میں جب رکھی گئی 25 موٹر سائیکلوں پر E-چالان کی رقم 10 سے 55 ہزار روپے تک دیکھی جاتی ہے تو احساس ہوتا ہے کہ وہاں قانون کی سختی کس حد تک ہے۔ موٹر سائیکل یا گاڑی کو بغیر جرمانہ ادا کیے سڑک پر آنے کی اجازت نہیں ملتی۔ کراچی میں بھی E-چالان کا نظام شروع ہوا ہے، اگرچہ عوام ناخوش ہیں لیکن قانون کا نفاذ بہرحال قابل ذکر ہے۔ اس کے مقابلے میں بلوچستان کے کچھ اہم روٹس، خاص طور پر حب سے کراچی آنے والی لوکل بسیں، لی مارکیٹ کی کوسٹرز، اور مختلف غیر رجسٹرڈ گاڑیاں نہ صرف بے خوف ہو کر سفر کرتی ہیں بلکہ ان کے خلاف کوئی E-چالان نظر ہی نہیں آتا۔ ان گاڑیوں میں سفر کرنا خصوصاً خواتین کے لیے انتہائی تکلیف دہ، غیر آرام دہ، اور بعض اوقات خوفناک تجربہ ہوتا ہے۔ نہ سیٹوں کا معیار ٹھیک، نہ گاڑیوں کی حالت مناسب، نہ وقت کی پابندی، اور نہ ڈرائیور کی تربیت۔ مسافروں اور خاص طور پر خواتین کی اذیت بلوچستان سے کراچی کا سفر صرف ایک سفر نہیں بلکہ کئی لوگوں کے لیے جان کا امتحان ہے۔ خواتین کیلئے یہ مشکلات اور بڑھ جاتی ہیں۔ حب سے لیمارکیٹ کراچی کیلئے ایک گھنٹے کا سفر بھی یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی سزا ہو۔ سڑک پر جھٹکے، تیز رفتاری، گھٹیا سیٹنگ، ڈرائیور کا رویہ، اور گاڑیوں کا بے قابو ہونا معمول کی بات ہے۔ ان بسوں پر کوئی پابندی نہیں، کوئی نگرانی نہیں، اور کوئی پوچھنے والا نہیں۔ ایسے حالات میں پسنی کے مقام پر ایک بس کے خلاف کارروائی یقیناً اچھی خبر ہے، مگر یہ خوشی اس وقت مکمل ہوگی جب ایسے اقدامات روزانہ کی بنیاد پر اور پورے بلوچستان میں کیے جائیں۔ بلوچستان کے شاہراہوں پر دردناک کئی گھنٹوں کا سفر کے بعد کراچی کے تھانوں کے ناکوں میں مسافروں کی لوٹ مار بلوچستان سے کراچی آنے والا مسافر سفر کے دوران تیز رفتاری، حادثات کے خطرات اور ذہنی دباؤ سے گزر کر جیسے ہی کراچی پہنچتا ہے، اسے لگتا ہے کہ اب مصیبت ختم ہوئی۔ مگر اصل پریشانی تو تب شروع ہوتی ہے، جب کراچی کے مختلف تھانوں موچکو، سعید آباد، ماڑی پور، شیر شاہ A اور B تھانوں کے اہلکار مسافروں کی رکشوں ٹیکسیوں کی روک تھام شروع کرتے ہیں۔ مسافروں سے جیب تلاشی کے نام پر تنگ کرنا، پیسوں کا جائزہ لینا، اور بڑے نوٹ دیکھ کر ہراساں کرنا ایک معمول ہے۔ بعض اہلکار 2، 4 نوٹ خاموشی سے غائب کر کے دھمکی دیتے ہیں کہ چپ رہو ورنہ مزید مسئلہ ہوگا۔ بلوچستان سے آنے والے زیادہ تر مسافر یا تو مریض ہوتے ہیں جو علاج کی تلاش میں کراچی کا رخ کرتے ہیں یا پھر چھوٹے کاروباری لوگ۔ ان کے پاس اتنے وسائل نہیں ہوتے کہ غیر قانونی جرمانوں اور دھوکہ دہی کے خلاف آواز اٹھا سکیں۔ یوں یہ لوگ دوہری اذیت کا شکار بنتے ہیں، ایک سفر کے دوران، دوسری کراچی کی حدود میں داخل ہوتے ہیں۔ حادثات ایک نہ ختم ہونے والی کہانی مکران کوسٹل ہائی وے اور RCD ہائی وے پر روزانہ پیش آنے والے حادثات کئی گھروں کے چراغ بجھا چکے ہیں۔ کچھ لوگ معذور ہو چکے، کچھ ساری زندگی کے لیے ٹراما کا شکار۔ مکران حادثات کے اسباب وہی ہیں تیز رفتاری اوور ٹیک کی غلط کوشش رات کے وقت ہیڈ لائٹس کا مسئلہ ڈرائیور کی تربیت نہ ہونا گاڑیوں کی تکنیکی حالت خراب مسافروں سے زیادہ آتشی مادہ کی لوڈ، اسمگلنگ کا سامان حادثات میں موت کا اصل صورت بنتی ہے، مسلسل نگرانی اور قانون نافذ کرنے والوں کی غیر موجودگی اگر موٹروے پولیس، نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے اتھارٹی اور بلوچستان کی صوبائی حکومت مشترکہ حکمت عملی بنائیں تو ان حادثات میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔

کیا کرنا ضروری ہے؟ عملی تجاویز

ای چالان پورے بلوچستان میں فوری نافذ کیا جائے۔ خاص طور پر کوئٹہ، خضدار، تربت، گوادر، پنجگور، مند، خاران کے مسافروں کو حادثات سے بچانے کے لیے RCD ہائی وے، مکران کوسٹل ہائی وے پر۔ موٹروے پولیس کو مستقل پیٹرولنگ پر مامور کیا جائے۔ گاڑیوں کے لائسنس سرٹیفکیٹ کی سخت جانچ ہو۔ ڈرائیوروں کی تربیت لازمی کی جائے، سرٹیفکیٹ کے بغیر گاڑی چلانے پر پابندی ہو۔ کراچی کے تھانوں میں مسافروں کو ہراساں کرنے کے واقعات کی اعلیٰ سطح پر انکوائری ہو۔ خواتین مسافروں کے لیے نشستوں، سہولیات اور احترام اور طویل کئی گھنٹوں کی چیک پوسٹوں پر خواتین، بزرگوں، بچوں کے صاف پانی، معیاری کھانے پینے، کیساتھ میڈیکل یونٹ کو یقینی بنایا جائے مکران کوسٹل ہائی وے پر کم از کم ہر 50 کلومیٹر پر چیک پوسٹ یا حفاظتی پوائنٹ قائم ہوں۔ پسنی زیرو پوائنٹ پر کی گئی کارروائی خوش آئند ہے، مگر یہ محض ایک چھوٹا قطرہ ہے، جبکہ ضرورت ایک سمندر کی ہے۔ بلوچستان کے عوام بھی پاکستان کے شہری ہیں، انہیں بھی محفوظ سفر، باعزت رویہ، بہتر ٹریفک نظام، اور قانون کا یکساں نفاذ چاہیے۔ جب تک یہ سب نہیں ہوگا، جب تک بلوچستان کا عام مسافر سفر شاہراہوں پر مجبور رہے گا، اور یہ صورتحال کسی مہذب معاشرے کیلئے مناسب نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6

Dated. 01 DEC 2025 Page No 25

یکم دسمبر عالمی ایڈز ڈے، بلوچستان بھر میں بھرپور انداز میں منایا جارہا ہے

ایڈز کا عالمی دن ہر سال نئے موضوعات کے ساتھ منایا جاتا ہے۔اس سال 2025 کا موضوع ''خلل پر قابو پانا، ایڈز کے ردعمل کو تبدیل کرنا'' ہے۔بلوچستان سمیت دنیا بھر میں آج سیمنارز اور واک منعقد کیے گئے۔ اس دن کا منانے کا مقصد ایڈز کے وائرس کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے اور ان لوگوں کے یاد میں یہ دن منایا جاتا ہے جو ایڈز کی وجہ سے وفات پاچکے ہیں RED RIBBION عالمی سطح پر ان لوگوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کی علامت ہے جو ایڈز میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

اب یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ایڈز کیا ہے تو بڑا سادہ سا جواب ہے کہ ایڈز ایک لاعلاج مرض ہے اور جان لیوا ہے ایڈز کے وائرس کو Human immono Deficiency یعنی ایچ آئی وی یعنی انسانی جسم کی قوت مدافعت میں کمی کو کہا جاتا ہے، ایچ آئی وی ایک ایسا وائرس ہے جس سے ایڈز کی بیماری لگ سکتی ہے یہ وائرس کچھ عرصے کے بعد جسم کی مدافعتی نظام کو تباہ کر دیتا ہے دفاعی نظام کے مفلوج ہونے کی صورت میں جو بھی بیماری انسان کی جسم میں داخل ہو جاتی ہے وہ سنگین اور مہلک صورت اختیار کر جاتی ہے اور موت ہی اس کا انجام ہوتا ہے۔

آیئے اب یہ جانیں کہ کن چیزوں سے ایچ آئی وی وائرس ایک تندرست اور صحت مند شخص میں داخل ہوسکتا ہے، کہا جاتا ہے کہ ایچ آئی وی انسانی جسم میں تین طریقوں سے داخل ہوسکتا ہے۔اول یہ کہ خون کے ذریعے یہ داخل ہو جاتا ہے جن میں غیر محفوظ انتقال خون، ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص کے استعمال شدہ سرنج سے، آلات جراحی، حجام کے استعمال میں آنے والے آلات، کان ناک میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال میں آنے والے آلات سے اور اسی طرح دانت نکلواتے وقت استعمال ہونے والے آلات سے داخل ہوتا ہے اور دوسرا طریقہ متاثرہ ماں سے پیدا ہونے والے بچے میں یہ داخل ہوتا ہے جبکہ تیسرا ذریعہ کسی ایچ آئی وی متاثرہ شخص سے غیر محفوظ جنسی تعلقات روا رکھنے سے ہوتا ہے تاہم صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام محکمہ صحت بلوچستان نے اس وائرس کے انسانی جسم میں داخل ہونے کے اور بھی طریقے بتائے ہیں جس کے مطابق پاکستان اور بلوچستان میں انجکشن کے ذریعے نشہ لینے والے نشہ کے عادی افراد میں ایچ آئی وی کے وائرس زدہ افراد کی تعداد زیادہ ہے اور دوسرا بڑا ذریعہ مرد کے جنسی تعلقات جن میں ہجڑے بھی شامل ہیں جبکہ تیسرا بڑا ذریعہ خاتون کے ساتھ جنسی روابط قائم رکھنا ان سے بھی یہ وائرس جسم میں منتقل ہوسکتا ہے،اور بدقسمتی سے بلوچستان میں انجکشن کے ذریعے نشہ لینے والے افراد کی تعداد بڑھتی جارہی ہے اور بالخصوص نوجوان نسل اس میں زیادہ مبتلا ہورہا ہے بلکہ اب تو خواتین بھی انجکشن کے ذریعے نشہ لینے کی لت میں مبتلا ہیں دوسری جانب۔

ایچ آئی وی کا وائرس جو کہ ایک خوف کی علامت بن چکا ہے اور اگر ہمیں پتہ چلے کہ فلاں شخص ایڈز کا شکار ہے تو نہ صرف ان کے قریب جانے سے گریز کرتے ہیں بلکہ ان قسم کا تعلق ان سے واسطہ تعلق بھی ختم کر دیتے ہیں کیونکہ ہمیں یہ خوف محسوس ہوتا ہے کہ کسی متاثرہ شخص سے اگر ہاتھ ملایا جائے یا ان کے ساتھ اٹھنا اور بیٹھنا شروع کیا تو ہم بھی ایڈز کا شکار ہوسکتے ہیں، جبکہ اس طرح کی بات

تحریر۔ وطن یار خلجی

بالکل درست نہیں ہے ایچ آئی وی ایڈز کے متاثرہ کسی بھی شخص کے ساتھ اٹھنے یا بیٹھنے، ان کے کھانسنے یا چھینکنے اور ہاتھ یا ان کو گلے لگانے یا ایک غسل خانے اور سوئمنگ پول میں نہانے، چومنے اور ان کے ساتھ کھانا کھانے یا پھر ان کے برتن کو استعمال کرنے اور ایک ہی بیت الخلاء استعمال کرنے سے یہ وائرس ہمارے اندر منتقل نہیں ہوتے ہیں بلکہ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اپنے آپ کو ایچ آئی وی سے بچانے کیلئے یہ طریقے اختیار کرسکتے ہیں کہ ہمیشہ انجکشن لگوانے وقت نیا سرنج استعمال کریں، انتقال خون سے پہلے خون کا ایچ آئی وی سمیت دیگر امراض کا ٹیسٹ کروائیں اور ہم غیر محفوظ جنسی رویوں سے بھی پرہیز کریں اور اپنے آپ کو اپنے جیون ساتھی تک ہی محدود رکھیں۔

ایچ آئی وی ایڈز بلوچستان کا بھی اسی طرح کا مسئلہ ہے جس طرح ہم انہیں دوسروں کا مسئلہ قرار دیتے ہیں بلکہ یہ کہنا بھی بے جا نہ ہوگا کہ مغربی دنیا اور دیگر ممالک میں لوگ ترقی یافتہ ہونے اور جاننے کی بدولت اپنے آپ کو محفوظ کر رہے ہیں ان لوگوں کو بچپن بلکہ زمانہ طالبعلمی سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ ایچ آئی وی کیا ہے کس طرح پھیلتا ہے اور روک تھام کیسے ہوگا وہاں باقاعدہ تعلیمی نصاب میں اسے شامل کیا گیا ہے تاہم اصل مسئلہ تو ہمارا ہے کہ اول تو تعلیم کی شرح پاکستان لیول پر بہت ہی کم ہے اور بلوچستان میں تو شرح خواندگی پورے ملک کی نسبت انتہائی کم ترین ہے اس لئے ایچ آئی وی ایڈز کے حوالے سے عوام میں آگاہی نہ ہونے کے برابر ہے بلوچستان ملک کا پسماندہ اور غریب ترین صوبہ ہے یہاں کے لوگ بڑی تعداد میں محنت و مزدوری کیلئے عرب ممالک اور ملک کے بڑے شہروں میں موجود ہیں، ملک بھر میں ڈرائیوروں کی ایک بڑی تعداد کا تعلق بھی بلوچستان سے ہے اس سلسلے میں بلوچستان ایڈز کنٹرول پرگرام کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں لوگوں میں ایچ آئی وی ایڈز کے پھیلاؤ سے متعلق آگہی بہت کم ہے اور اس وقت ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت بلوچستان میں 6 اضلاع کو ایچ آئی وی ایڈز کے سلسلے میں ہائی رسک اضلاع قرار دیا گیا ہے جسکا مطلب یہ ہے کہ ان اضلاع میں ایچ آئی وی کے وائرس سے متاثرہ مریضوں کی تعداد دوسرے اضلاع کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے ان اضلاع میں تربت، گوادر، کوئٹہ شیرانی ژوب اور نصیرآباد شامل ہے۔

بلوچستان کے وہ علاقے جہاں پر کان کنی، ڈرائیورز، ماہی گیری سمیت دیگر شعبہ جات موجود ہیں وہاں پر سروے اور سکریننگ کے تحت جو رپورٹ سامنے آرہی ہیں اس کے مطابق یہ مہلک مرض بڑھتا جارہا ہے پی اے سی پی کے ایک رپورٹ 2023 کے مطابق گڈانی جیل میں ایک اویرنیس سیشن کے دوران جب 384 قیدیوں کا سکریننگ ٹیسٹ کیا گیا تو ان میں سے 27 قیدیوں کے ٹیسٹ پازیٹو آئے، یہ ایک المیہ ہے اور اس سے نمٹنا ضروری ہے مطلب ایچ آئی وی کا راستہ روکنا ہے اور لوگوں کو اس مہلک مرض سے بچانے کیلئے انہیں ہر سطح پر آگاہی دینی ہوگی بلوچستان میں ایک محتاط سروے کے مطابق خطرناک حد تک ایڈز کے مریضوں کی تعداد بڑھ چکی ہے اس سروے کے مطابق بلوچستان میں اب تک ایڈز میں مبتلا افراد کی جو تعداد سامنے آئی ہے وہ 2025 میں کم وبیش 7000 تک متوقع ہے بلوچستان ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت اس وقت ان میں سے صرف رجسٹرڈ ایڈز کی مریضوں کی تعداد 3303 ہو چکی ہے جب کہ گزشتہ سال یہ تعداد 2851 تھی۔اس طرح کل 452 ایڈز کے مریضوں میں اضافہ ہو چکا ہے۔2024 میں مرد مریض 2075، خواتین مریض 600، بچے 100 ٹرانس جینڈر 76 تھے جبکہ 2025 مرد مریض 2362 خواتین 707، بچے 138، ٹرانس جینڈر 99 کی تعداد تک جا پہنچے ہیں۔اگر ہم ان 5 اضلاع کا جائزہ لیں جہاں پر ایڈز کے مریض پائے جاتے ہیں تو ان میں سب سے زیادہ ایڈز کے مریضوں کی تعداد کوئٹہ میں ہے کوئٹہ میں یہ تعداد 2614 ہیں۔ان میں مرد مریض 1853 خواتین 563 بچے 108 اور ٹرانس جینڈر 90 ہیں۔اسی طرح تربت میں ٹوٹل رجسٹرڈ ایڈز کے مریض 368 جبکہ حب میں 159، نصیرآباد میں 66 اور لورالائی میں 96 ہیں۔

پی اے سی پی نے کوئٹہ اور تربت میں ایڈز تھراپی سنٹر بھی قائم کئے ہیں جب کہ مزید چھ سینٹرز بھی مختلف اضلاع میں کھولے گئے ہیں اس کے علاوہ ایڈز کنٹرول پروگرام کی اس سال شاندار کارکردگی میں اضافہ یہ بھی ہوا کہ بلوچستان کے 28 اضلاع میں اسکریننگ سینٹرز بھی قائم کئے ہے جب کہ علاج ومعالجہ پر بھی وسائل خرچ کئے جارہے ہیں اس وقت ایڈز کے رجسٹرڈ مریضوں کا فری علاج ومعالجہ جاری ہے گو کہ پراونشل ایڈز کنٹرول پروگرام بلوچستان نے اپنی کاوشیں بہتر انداز میں پراونشل کوارڈینیٹر ڈاکٹر سحرین نوشیروانی کی قیادت میں جاری ہیں۔

بلوچستان میں ایچ آئی وی ایڈز پر فعال انداز میں کام کرنے والے اداروں اور این جی اوز کو ایک پلیٹ فارم پر لانے اور بلوچستان میں ایچ آئی وی ایڈز کے روک تھام اور عوامی آگہی مہم کو موثر انداز میں چلانے کیلئے بلوچستان ایڈز کنٹرول نیٹ ورک کا قیام بھی عمل میں لایا ہے جو کہ ایک قابل تحسین اقدام ہے۔

بلوچستان میں ایچ آئی وی ایڈز کے مریضوں کی تعداد اگر ایک لحاظ سے ہمیں کم نظر آرہا ہے مگر بلوچستان ہائی ارسک پر ہے اور اس مرض کے مریضوں کی نہ صرف تعداد بڑھ سکتی ہے بلکہ یہ مرض مزید پھیل بھی سکتا ہے اور اس پر فوری توجہ کی ضرورت ہے ایک مسئلہ اور بھی ہے کہ ایچ آئی وی ایڈز میں مبتلا لوگوں کا خوف بھی دور کو ختم کرنے پر بھی کام کرنا ہوگا کیونکہ ایچ آئی وی ایڈز میں مبتلا لوگ اپنی مرض کو چھپاتے ہیں اور وہ کسی سے بھی رابطہ نہیں کرتے ہیں دوسری جانب ہمارے رویے بھی ان مریضوں کی ...

مریض سے نفرت نہیں کرنا چاہئے ایچ آئی وی کے روک تھام میں جہاں پر سماجی شخصیں ڈاکٹرز، سماجی کارکنان اور دیگر طبقات اہم رول ادا کرسکتے ہیں تو وہاں پر علماء کرام کے موثر ترین رول کو ہم کسی بھی صورت میں نظر انداز نہیں کرسکتے ہیں علماء کرام کسی بھی مصیبت خاص طور پر ایچ آئی وی ایڈز سے قوم کو بچانے میں ہراول دستے کا کام دے سکتے ہیں علماء کرام متاثرہ افراد ان کے خاندانوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں اور ان پر لگے بدنامی کے داغ دھونے اور ان سے نفرت کے خاتمے کے لئے بھی بہت موثر ثابت ہوسکتے ہیں، بلکہ عوام الناس کی اخلاقی اور سماجی اقدار پر اثر انداز ہوسکتے ہیں اور ایڈز سے بچاؤ کیلئے لوگوں کو قرآن وسنت کی روشنی میں صاف ستھری زندگی گزارنے کی تلقین کرسکتے ہیں روئے زمین پر اللہ کی محبت کے روحانی نمائندوں کی حیثیت سے دینی رہنما، ایچ آئی وی ایڈز سے متاثرہ لوگوں میں زیادہ عرصے تک جینے، بامعنی اور پروقار زندگی گزارنے کی لگن اور تمنا پیدا کرسکتے ہیں بجائے اس کے کہ ایسے لوگوں کے ساتھ لعن طعن یا تفریق کا رویہ برتا جائے اور انہیں احساس ندامت سے زیر بار کیا جائے علماء کرام کی ہمدردی متاثرہ افراد کیلئے اُمید، علاج معلومات روک تھام اور دیکھ بھال کے راستے کھول سکتی ہے لہذا علماء کرام اس موذی مرض سے انسانوں کو بچانے اور جنسی بے راہ روی اختیار کرنے اور ایڈز کا موجب بننے والے دیگر ذریعے مثلاً انجکشن کے ذریعہ نشہ، انتقال خون کے دوران غیر تشخیص شدہ خون اور غیر فطری جنسی تعلق سے لوگوں کو بچانے میں اہم ترین کردار ادا کرسکتے ہیں آج ایڈز کے روک تھام کے لئے عالمی دن کے موقع پر پاکستان بھر میں یہ دن منایا جارہا ہے اور بلوچستان میں بھی صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام کی خصوصی دلچسپی اور یونیسف، کے سپورٹ کے ساتھ اور بلوچستان ایڈز کنٹرول نیٹ ورک کے معاونت سے بھرپور انداز میں منایا جارہا ہے جبکہ اس سال 25 نومبر سے کوئٹہ سمیت بلوچستان میں ایڈز سے متعلق آگہی مہم کا آغاز ہو چکا ہے اس مہم میں صوبائی ایڈز کنٹرول پروگرام کے بینر تلے، یونیسف، رہنما ایف پی اے پی، اساس پی کے، کوئٹہ فاؤنڈیشن، سوشیو پاک نے سرگرمیاں منعقد کی ہیں میگا ایونٹ کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی واک اور سیمیناروں کا اہتمام کیا گیا ہے اور یہ اچھی بات ہے کہ بلوچستان میں اس مہلک بیماری کے خلاف موثر طور پر کام کا آغاز تو کیا گیا ہے مگر اب بھی اس کام کو دیرپا اور کامیاب بنانے کیلئے عالمی اداروں اور خصوصی طور پر حکومت بلوچستان کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بلوچستان ایڈز کنٹرول پروگرام کے صوبائی کوارڈینیٹر ڈاکٹر سحرین نوشیروانی نے بتایا ہے کہ اس سال آگاہی مہم کے ساتھ ساتھ ہم ورلڈ ایڈز ڈے کوئٹہ اور بلوچستان میں منانے جارہے ہیں آگاہی کے لئے ہم نے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد عمل میں لایا ہے اس سلسلے میں پندرہ روزہ مہم صوبہ بلوچستان میں جاری ہے جس سے لوگوں کو ایڈز سے متعلق آگاہی ملے گی۔صوبائی کوارڈینیٹر ڈاکٹر سحرین نوشیروانی نے اس سلسلے میں بلوچستان ایڈز کنٹرول نیٹ ورک کے تمام پارٹنرز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6 Dated 01 DEC 2025 Page No 26

صحافی برادری کیلئے رہائشی سہولتوں کے خواب کی تعبیر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا انقلابی قدم، صحافتی تنظیموں اور قیادت ایک مشترکہ جدوجہد کا شاندار نتیجہ

خصوصی رپورٹ۔ نور احمد رائی

بلوچستان اپنی جغرافیائی وسعت، قبائلی معاملات، محدود وسائل اور چیلنجز سے بھرپور انتظامی صورتحال کے باعث ہمیشہ سے ایک منفرد خطہ سمجھا جاتا رہا ہے۔ یہاں کے صحافی ہمیشہ ان حالات میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے آئے ہیں جو دنیا کے کئی ملکوں میں جنگی علاقوں کے برابر سمجھے جاتے ہیں۔ کبھی امن وامان کی صورتحال، کبھی خراب معاشی حالات، کبھی غیر یقینی سیاسی ماحول اور کبھی اداروں کے باہمی تعلق نے بلوچستان کے صحافیوں کو ایک ایسے امتحان میں ڈال رکھا تھا جس میں نہ صرف پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھانا دشوار تھا بلکہ اپنی ذاتی اور خاندانی زندگی کو بھی استحکام دینا ایک چیلنج تھا۔ ان مشکلات میں سب سے نمایاں مسئلہ یہ تھا کہ صوبے کے دارالحکومت کوئٹہ میں رہائش ایک ایسا خواب بن چکی تھی جس تک پہنچنا متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کے لیے تقریباً ناممکن تھا۔ برسوں سے وہ منتظر تھے کہ کوئی حکومت، کوئی قیادت یا کوئی شخص حقیقی معنوں میں ان کے سر پر مستقل چھت مہیا کرے۔ مگر وعدے تو ہوئے، یقین دہانیاں بھی کی جاتی رہیں، مگر عملی قدم وہی ہمیشہ تاخیر کا شکار رہا۔ یہی وجہ ہے کہ جب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حال ہی میں کوئٹہ کے صحافیوں کے لیے ہاؤسنگ اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا تو یہ محض ایک تقریب کا انعقاد نہیں تھا بلکہ ایک تاریخی دن کی آمد تھی۔ شیخ زاہد ہسپتال کے قریب جدید رہائشی منصوبے کا اعلان دراصل اس خواب کی تکمیل کا آغاز تھا جس کے لیے صحافتی برادری نے دہائیوں کی جدوجہد کی۔ مفت پلاٹس کی فراہمی کا اعلان پاکستان کی تاریخ میں ایک نئی مثال ہے جو یہ ثابت کرتا ہے کہ اگر قیادت کے دل میں احساس، ذہن میں وژن اور عمل میں اخلاص ہو تو وہ طبقات بھی باعزت زندگی پا سکتے ہیں جو برسوں سے نظرانداز ہوتے آئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے عملی طور پر یہ احساس دلایا کہ صحافی محض خبر دینے والے لوگ نہیں بلکہ ریاست کے وہ ستون ہیں جو اپنے قلم سے حقیقت کا چراغ روشن رکھتے ہیں، جن کی بدولت معاشرہ اندھیروں میں بھی شعور اور آگاہی حاصل کرتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی کی قیادت کو بلوچستان کے کئی حلقے پہلے بھی جرات مند، فیصلہ کن اور عملی کہتے ہیں، مگر اس اقدام نے انہیں ایک ایسے عوام دوست رہنما کے طور پر بھی پیش کیا ہے جو لفظوں سے زیادہ کام پر یقین رکھتے ہیں۔